میری نماز

eBook

رہنمائے اساتذہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

میری نماز

رہنمائے اساتذہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نام کتاب	میری نماز
تالیف	تحقیقی ٹیم (ہمارے بچے)
ناشر	الھدیٰ پبلی کیشنز اسلام آباد
ایڈیشن	اول
تعداد	3000
تاریخ اشاعت	
ISBN	
قیمت	

برائے رابطہ

اسلام آباد 7۔اے کے بروہی روڈ،H-11/4 اسلام آباد، پاکستان

فون +92-51-4436140-3, +92-51-4434615

salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com, www.farhathashmi.com

کراچی سیلز آفس: A-30 سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان۔

فون: +92-21-34528547-8

کینیڈا : 5671 McAdamRd, Mississauga Ontario,L4Z IN4 Canada

فون (905) 624-2030, (647) 896-6679

www.alhudainstitute.ca

امریکہ: PO Box 2256, Keller, TX762 44

فون (817)-285 -9450 (480)-234-8918

alhudaonlinebooks@ymail.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	ابتدائیہ	
2	پیاری نماز	
3	ہم نماز کیوں پڑھیں؟	
4	نماز کی فرضیت	
5	نماز کی اہمیت	
6	مسواک	
7	وضو	
8	تیمّم	
9	لباس	
10	مسجد	
11	اذان	
12	صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِي أُصَلِّيْ	
13	تکبیر سے قیام تک	
14	رکوع سے قومہ تک	
15	سجدہ سے جلسہ تک	
16	تشہّد سے سلام پھیرنے تک	
17	نماز کے بعد مسنون اذکار	
18	فرض نماز	
19	نماز کی رکعات	
20	دیگر نمازیں 1	
21	دیگر نمازیں 2	
22	نماز کے واقعات	

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

✍ والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی اولاد نیک، فرماں بردار، آنکھوں کی ٹھنڈک اور والدین کا نام روشن کرنے والی ہو۔ اگرچہ یہ خواہش بہت اچھی اور اعلیٰ ہے لیکن اگر اس کے لیے خلوص دل سے کوشش نہ کی جائے اور صحیح اسباب اور طریقے اختیار نہ کیے جائیں تو اس کا حصول ممکن نہیں۔ بچے نرم زمین کی طرح ہوتے ہیں۔ اگر ابتدا سے ہی ان کے دل میں اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کا بیج بو دیا جائے اور اچھے طریقے سے اس کی آبیاری کی جائے تو اس کا نتیجہ ان شاء اللہ ایک باعمل، پراعتماد اور ثابت قدم مسلمان کی شکل میں سامنے آئے گا۔ بچپن کی تعلیم و تربیت پختہ ہوتی ہے اور اس کے اثرات بھی مضبوط اور دیرپا ہوتے ہیں۔ بحیثیت والدین، استاد اور ایک ذی شعور فرد، ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم محبت، حکمت، خلوص اور صبر وتحمل کے ساتھ بچوں کی تربیت کریں۔ بچے کو صرف ایک مرتبہ اچھی بات کا بتا دینا کافی نہیں بلکہ ان پر مسلسل نظر رکھیں، ان کی بار بار کی غلطیوں کے باوجود نہ اکتائیں اور نہ ہی ان سے ناراضگی کا اظہار کریں۔ لیکن یاد رہے کہ ان کی کسی بھی غلطی کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کریں۔

❖ رہنمائی برائے والدین

نماز دینِ اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز کو مومن اور کافر کے درمیان حد فاصل قرار دیا ہے۔ والدین کو حکم دیا گیا ہے کہ بچے کو سات سال کی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم دیں۔ مگر والدین ہمیشہ اس مشکل کا شکار ہو جاتے ہیں کہ بچوں کو نماز کی طرف راغب کیسے کیا جائے اور پھر اس عادت کو پختہ کیسے کیا جائے۔ عموماً یہ دیکھا گیا ہے کہ والدین یا تو بے جا سختی کرتے ہیں یا پھر اس اہم فرض کو بچے کے موڈ پر ٹالتے رہتے ہیں۔ یہ دونوں رویے درست نہیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ بے شک بچوں کو نماز کا حکم سات سال کی عمر سے ہے لیکن اس سے پہلے آپ نے زمین ہموار کرنی ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بچہ بچپن سے ہی اپنے گھر میں ایسا ماحول دیکھے جس میں اسلامی ارکان اور تہواروں کو بہت اہمیت دی جاتی ہو۔ مثلاً

1۔ بچوں میں فرض نماز کی درجہ بدرجہ عادت ڈالیں۔ ابتدا میں ایک نماز سے شروع کروائیں اور جب عادت پختہ ہو جائے تو دوسری اور پھر تیسری۔ جوں جوں بچے کا شوق بڑھے گا، وہ پانچ وقت کی نمازوں کا عادی ہو جائے گا اور نماز اس کی زندگی میں اہمیت کے درجے پر آ جائے گی۔ ان شاء اللہ

2۔ جب فرض نماز کی عادت پختہ ہو جائے تو انھیں سنت نماز کا شوق دلایا جائے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے ان کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت ڈالی جائے۔ وہ اس شوق سے سنت ادا کریں کہ یہ ہمارے نبی ﷺ کا عمل تھا اور اگر ہم ان کی سنت پر عمل کریں گے تو اللہ بھی ہم سے راضی ہو گا۔

3۔ سنت کے بعد نوافل کی عادت ڈالنے کے لیے بچوں کو ہر موقع پر شوق دلائیں کہ وہ نفل نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مانگیں۔ مثلاً امتحان میں کامیابی کے لیے، اچھے نمبروں کے لیے، کوئی چیز چاہیے، کوئی پریشانی ہے، کوئی مشکل ہے فوراً نماز ادا کریں۔ صحابہ کرامؓ ہر ضرورت کے لیے اللہ تعالیٰ سے رجوع کرتے۔

4۔ وضو کی اہمیت بتائیں۔ گرمی کے موسم میں وضو کی عادت ڈالنا قدرے آسان ہے۔

5۔ بچے جب بھی شوق سے نماز پڑھیں تو ان کی حوصلہ افزائی کریں اور انھیں کوئی تحفہ دیں۔ مثلاً ان کی پسند کا کھانا بنا دیں،

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

انہیں سیر کو لے جائیں، کوئی کھلونا یا ان کی پسند کی کتاب لے دیں اور انہیں خوب سراہیں۔

6۔ نماز سکھاتے ہوئے ساتر لباس کے بارے میں بھی بچوں کو بتائیں۔

7۔ لڑکوں کو نماز کی عادت ڈالنے کے لیے ان کے والد چھوٹی عمر میں ہی انہیں اپنے ساتھ مسجد لے جایا کریں۔ اس طرح ان کو بچپن ہی سے نماز با جماعت کی عادت بھی ہو جائے گی۔ اسی طرح مائیں جب بھی نماز پڑھیں تو بچیوں کو اپنے ساتھ کھڑا کریں اور چھوٹی چھوٹی خوب صورت احادیث اور کہانیوں کے ذریعے ان میں نماز کا شوق اور رغبت پیدا کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ

زیرِ نظر کتاب بنیادی طور پر اساتذہ کی رہنمائی کے لیے تیار کی گئی ہے لیکن والدین کے لیے بھی اتنی ہی مفید ثابت ہوگی۔ کتاب کی تیاری میں مستند کتب سے مدد لی گئی ہے خصوصًا نماز نبوی کتاب سے۔ کتاب کا مقصد بچوں کو نماز کا مسنون طریقہ اور نماز کے دوران اور بعد کے مسنون اذکار سکھانا ہے۔ کتاب کی زبان نہایت سادہ اور آسان رکھی گئی ہے تاکہ بچوں اور استاد یا والدین کو سمجھنے اور سمجھانے میں آسانی ہو۔

یہاں کورل سے ڈبہ چسپاں کرلیں۔

اس کتاب کے استعمال کو آسان بنانے کے لیے:

1۔ اسباق کو نکات کی شکل میں تحریر کیا گیا ہے۔

2۔ اساتذہ کے لیے سبق میں معاون خصوصی ہدایات کو سرمئی رنگ کے خانوں میں تحریر کیا گیا ہے۔

3۔ احادیث کو سادہ خانوں میں لکھا گیا ہے۔ کچھ احادیث سبق کا حصہ ہیں۔ جبکہ چند احادیث اساتذہ کی معلومات کے لیے لکھی گئی ہیں۔ اگر اساتذہ بچوں کو وہ احادیث سنانا چاہیں تو آسان فہم زبان میں بچوں کو واضح کریں۔

4۔ پچھلے اسباق کے اعادہ اور موجودہ عنوان پر سوچ و بچار کرنے کے لیے اسباق میں کچھ نکات سوال و جواب کی شکل میں لکھے گئے ہیں۔

5۔ نماز سکھاتے ہوئے تمام ارکان نماز بیک وقت سکھانے یا درست کرنے پر زور نہ دیں بلکہ مندرجہ ذیل ترتیب کو مدنظر رکھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

I۔ صف بنانا

II۔ تکبیر کہنا

III۔ قیام

IV۔ رکوع

V۔ سجدہ

VI۔ سجدے میں پاؤں کا انداز

VII۔ جلسہ/قعدہ

جب ایک رکن کی ادائیگی درست ہو جائے تو اگلا سکھائیں۔

6۔ نماز اور اس کے مسائل سے متعلق لوگوں کو مسنون طریقے سے آگاہ کریں۔ اختلافی مسائل پر غیر ضروری بحث میں نہ الجھیں۔

7۔ کوئی بھی نئی مسنون دعا سکھاتے ہوئے والدین کو یہ ضرور بتائیں کہ یہ مروّج دعاؤں کے علاوہ دعائیں ہیں اور نبی کریم ﷺ انھیں پڑھا کرتے تھے۔ عموماً والدین اس تذبذب کا شکار ہو جاتے ہیں کہ آیا جو اذکار وہ اب تک بچوں کو سکھاتے آئے ہیں کیا وہ درست نہیں ہیں؟

8۔ منفی فقرات استعمال کرنے سے گریز کریں۔ مثلاً ''آپ کا طریقہ غلط ہے... یہ بدعت ہے... یہ تو کسی حدیث میں نہیں لکھا۔'' اس کے بجائے آپ کہہ سکتی ہیں ''میں آپ کی بات سمجھ رہی ہوں لیکن... ہمارے پیارے نبی ﷺ کا معمول یہ تھا، زیادہ راجح رائے یہ ہے، قرآن وسنت سے پتہ چلتا ہے، صحیح حدیث میں یہ ہے'' وغیرہ۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پیاری نماز

☆ سلام سے کلاس کا آغاز کریں۔

☆ تعوذ،تسمیہ،دعائیں:

﴿ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِo

﴿ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o

﴿ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْo وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ o وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْo یَفْقَھُوْا قَوْلِیْo ﴾

﴿ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًاo ﴾

کلاس کا آغاز انہی دعاؤں سے کریں۔

آج ہم مسلمانوں کی اہم ترین عبادت کے بارے میں پڑھیں گے۔

بچوں کو کتاب ''نماز نبوی ﷺ'' دکھا کر بتائیں کہ ہم نماز کے بارے میں اس کتاب میں سے پڑھیں گے۔

کیا آپ میں سے کوئی اس کا نام بتا سکتا ہے؟

بڑے بچے فوراً کتاب کا نام پڑھ کر بتا دیں گے۔ بچوں کو یاد دہانی کروائیں کہ بچو! آپ کے پاس گھر پر یہ کتاب ہونی چاہیے۔
بچوں کو اس کتاب اور اس کے مصنف کا خصوصی تعارف کرائیں۔

☆ بچو! مصنف نے اس میں تفصیل سے بیان کیا ہے کہ کس طرح کی نماز اللہ تعالیٰ کو خوش کرتی ہے اور ہمارے نبی محمد ﷺ کس طرح نماز پڑھا کرتے تھے تاکہ ہم بھی اسی طریقے سے نماز ادا کریں۔ جب ہم اس کتاب کو پڑھیں گے تو ہم بھی سنتِ رسول ﷺ کے مطابق نماز ادا کرنا سیکھ جائیں گے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکیں گے۔

بسا اوقات سبق کے آغاز میں بچوں کو سبق سے دلچسپی نہیں ہوتی۔ ان کی توجہ اس جانب مثبت طریقے سے مرکوز رکھنے کی کوشش کریں۔

☆ بچو! آیئے! ہم ایسے بیٹھتے ہیں جیسے صحابہ کرامؓ بیٹھتے تھے۔ (بچوں کو عملی طور پر بتائیں کہ صحابہ کرامؓ کس طرح بیٹھتے تھے)۔ ہم یہ تصور کریں جیسے اس وقت اللہ تعالیٰ نے ہمیں استاد کی بات سننے کے لیے کان دیے ہیں اور ہم نے خاموش رہنے کے لیے اپنے ہونٹوں کو زپ سے بند کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً آپ سے اس وقت بہت خوش ہو رہے ہیں کہ بچے نماز کے بارے میں سیکھنا چاہتے ہیں۔

☆ بچو! میں (استاد) آپ سے ساتھ ساتھ سوالات بھی کرتی رہوں گی۔ اس لیے آپ پوری توجہ سے سنیں۔ آپ میں سے ہر بچہ کم از کم دو دوستوں کو نماز سکھا کر اجر لینے کی کوشش کرے۔ آپ خود نماز صحیح سیکھیں گے تب ہی دوسروں کو صحیح سکھائیں گے۔

☆☆☆☆☆

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہم نماز کیوں پڑھیں؟

☆ بچو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیدا کیا، ہمیں زندہ رہنے کے لیے ہر نعمت اور آسانی دی، ہمیں مسلمان بنا کر ہدایت کے راستے پر چلنا سکھایا، ہمیں اتنے اچھے والدین، بہن بھائی، بزرگ دیے۔ ہمارے لیے پھل، پھول، غلے پیدا کیے۔ ہوا، سورج، زمین و آسمان بنائے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دنیا میں اچھے اچھے کام کرنے کے بدلے میں جنت دینے کا وعدہ بھی کیا تو پھر ہمیں اس رب کا بہت زیادہ شکر ادا کرنا چاہیے۔

> اسی لیے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:
> اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ (طٰہٰ: 14)
> ''بلا شبہ میں ہی اللہ ہوں۔ میرے علاوہ کوئی الہ نہیں لہٰذا میری ہی عبادت کرو اور مجھے یاد رکھنے کے لیے نماز قائم کرو''

☆ نماز اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمارے سارے کاموں میں آسانیاں پیدا کر دیتے ہیں۔ کام بہت اچھے طریقے سے ہو جاتے ہیں کہ سب ہماری تعریف کرتے ہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ ہمیں خوشی عطا کرتے ہیں۔

نماز کی فرضیت

☆ آیئے بچو! ہم قیامت کے دن کا تصور کرتے ہیں۔ جب اگلے پچھلے تمام لوگ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زندہ کر کے ایک میدان میں جمع کیے جائیں گے اور ان کا حساب لیا جائے گا۔ تاکہ جو نیک ہوں ان کو جنت میں بھیج دیا جائے۔ اس دن سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں کیا جائے گا۔ ان سے پوچھا جائے گا: ''کیا تم نے اپنی نمازیں ادا کی تھیں؟'' جن لوگوں نے اپنی نماز ادا کی تھیں ان سے کہا جائے گا کہ وہ مزید حساب کے لیے آگے بڑھیں۔ لیکن جن لوگوں نے نماز ادا نہیں کی تھی وہ بہانے کریں گے۔ مثلاً ''مجھے نماز کی فرضیت کے بارے میں علم ہی نہیں تھا، مجھے نماز پڑھنا نہیں آتی تھی، میرے پاس نماز ادا کرنے کا وقت نہیں تھا کیونکہ میں بہت مصروف آدمی تھا، میری ماں نے مجھے نماز پڑھنے کیلئے کہا تھا مگر میں نے ان کی بات نہیں سنی تھی'' وغیرہ وغیرہ۔ ایسے انسانوں سے کہا جائے گا کہ وہ سب لوگوں سے الگ ہو جائیں۔ اب وہ مزید حساب کے لیے آگے نہیں بڑھ سکتے اور اب ان کا جنت میں داخلہ بھی ممکن نہیں۔ اب ذرا تصور کریں کہ اس وقت بے نمازیوں کا خوف کے مارے کیا حال ہوگا۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب لیا جائے گا۔ اگر وہ درست ہوئی تو وہ کامیاب و کامران ہو گیا اور اگر وہ خراب ہوئی تو وہ ناکام رہا اور نقصان میں پڑ گیا۔
> (بحوالہ سنن النسائی: 466)

☆ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں کہ ایسے لوگ قیامت کے دن سخت غمگین ہوں گے اور بہت پچھتا رہے ہوں گے اور اس وقت وہ اللہ تعالیٰ سے التجا کریں گے کہ ان کو دنیا میں واپس جانے کا ایک موقع اور دے دیا جائے پھر وہ دنیا میں جا کر نماز پڑھیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ اس وقت ان کی اس التجا کو مسترد کرتے ہوئے فرمائیں گے کہ اب دنیا میں واپسی کا کوئی موقع نہیں دیا جا سکتا۔

s بچو! ہمیں نماز کس عمر سے شروع کرنی چاہیے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

a جی ہاں، نبی ﷺ کی ایک حدیث کے مطابق سات سال کی عمر سے نماز شروع کر دینی چاہیے۔

سات سال کی عمر کے بچوں کو کھڑا کریں۔

s آپ کو معلوم ہے کہ اب آپ کو نماز شروع کر دینی چاہیے۔

☆ اب ذرا دس سال کے بچے اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائیں۔

s کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کی عمر کے بچوں کے بارے میں نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ (بچوں کو جواب دینے دیں)۔

a بچو! نبی ﷺ نے والدین کو تاکید کی ہے کہ اگر بچے اس عمر کو پہنچ کر بھی نماز ادا نہ کریں تو ان پر سختی کرو۔

پہلے سات سال کی عمر کے بچوں کو کھڑا کریں پھر دس سال کی عمر والے بچوں کو اپنی جگہ پر کھڑا ہونے کو کہیں، اب سات سے دس سال کی درمیانی عمر کے تمام بچوں کو کھڑا کریں تاکہ ان سب کو نماز کی اہمیت کے بارے میں بتائیں کہ نماز پڑھنا کتنا ضروری ہے۔

بچو! والدین کو کیوں اجازت دی گئی ہے کہ بچہ دس سال کی عمر کو پہنچنے پر بھی اگر نماز نہ پڑھے تو ان کو سزا دیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ اگر آپ نماز نہیں پڑھیں گے تو جنت میں نہیں جا سکیں گے اور تمام والدین اپنے بچوں کو جنت میں دیکھنا چاہتے ہیں۔

☆ آپ مجھے بتائیں کہ وہ بچے کیا کریں جو سات سال کی عمر سے چھوٹے ہیں؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نماز ادا نہ کریں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ جی! سات سال کی عمر کو پہنچنے سے پہلے پہلے نماز کا طریقہ، اس میں پڑھی جانے والی سورتیں اور تسبیحات سیکھ لینی چاہییں۔ نماز سیکھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں اور اس عمر سے ہی ماما یا بابا کے ساتھ نماز کے لیے شوق سے کھڑے ہونا آگے چل کر انہیں نماز کا عادی بنا دے گا۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے بچے سات برس کے ہو جائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو، جب دس برس کے ہو جائیں اور نماز باقاعدگی سے نہ پڑھیں تو نماز پڑھانے کے لیے انہیں مارو۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد:495)

بچوں سے کہیں کہ وہ پانچ نمازوں کے نام بتائیں اور استاد ان کے نام بورڈ پر لکھتی جائیں۔

☆ بچو! جیسے ہی ہم نمازِ فجر پڑھتے ہیں ہمارے دل میں ایمان کی روشنی پیدا ہو جاتی ہے اور ہمارے اندر نیکیاں کرنے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن جب دن میں کام کر رہے ہوتے ہیں تو کوئی نہ کوئی غلطی بھی ہو جاتی ہے۔ مثلاً یا تو ہم کسی کو دھکا دے بیٹھتے ہیں، یا پھر اپنے امی ابو کی بات نہیں سنتے، یا پھر کسی سے لڑائی کر لیتے ہیں، وغیرہ وغیرہ۔ ہماری ہر غلطی کی وجہ سے ہمارے دل پر کالا دھبہ یا نقطہ لگ جاتا ہے۔ یہ تو بہت نقصان کی بات ہے، ہمیں شرمندگی ہوتی ہے۔

☆ پھر ظہر کی نماز کا وقت آجاتا ہے اور ہم ظہر کی نماز پڑھتے ہیں تو ہمارا دل دوبارہ روشن ہو جاتا ہے اور ہمارے اندر نیکیاں کرنے کی قوت دوبارہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ بچوں کو اسی طرح پانچوں نمازوں کے بارے میں بتائیں اور انہیں حدیث سنائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں ان (صغیرہ) گناہوں کو جو ان کے درمیان ہوں، مٹا دیتی ہیں۔ اسی طرح ایک نمازِ جمعہ دوسری نمازِ جمعہ تک کے (صغیرہ) گناہوں کو مٹا دیتی ہے، جبکہ بڑے بڑے گناہوں سے خود کو بچایا گیا ہو۔(بحواله صحيح مسلم:550)

☆ بچو! اس حدیث کا مطلب یہ ہوا کہ نماز ہمارے تمام (صغیرہ) گناہوں کو دھوڑالتی ہے۔

☆ بچو! ایک اور حدیث سنیں۔

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا: بھلا مجھے بتاؤ کہ اگر تمہارے دروازے کے باہر نہر ہو اور تم اس میں ہر روز پانچ بار نہاؤ تو کیا تمہارے جسم پر کسی قسم کا میل کچیل باقی رہے گا؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے، اللہ تعالیٰ ان نمازوں کے سبب گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔(بحواله صحيح البخاری:528)

☆ بچو! کیا آپ کو نہانا پسند ہے؟ اگر آپ پانچ بار نہائیں تو کیا آپ پھر بھی گندے رہیں گے؟ (بچوں کو اظہارِ خیال کرنے دیں)

☆ ٹھیک! تو اب بتائیں کہ جو کوئی دن میں پانچ نمازیں ادا کرتا ہے اس کی مثال بھی اسی جیسی ہے۔ جس بچے کا جسم صاف ہو اور دل میں روشنی ہو۔ اس سے تمام بچے دوستی کرنا چاہتے ہیں، اسے ماں باپ بھی پسند کرتے ہیں اور اساتذہ بھی اور اللہ تعالیٰ بھی اس بچے سے خوش ہوتے ہیں۔

☆ اب کہانی سننے کا وقت ہے اور اس کے لیے آپ کو اس طرح با ادب بیٹھنا ہوگا جیسا کہ صحابہ کرامؓ، رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے۔

☆ بچو! اللہ تعالیٰ کی طرف سے دو فرشتے ہر وقت ہمارے ساتھ ہوتے ہیں جو ہمارے اعمال کو نہ صرف دیکھ رہے ہوتے ہیں بلکہ لکھ بھی رہے ہوتے ہیں۔ اور بچو! دن اور رات کے فرشتے الگ الگ ہوتے ہیں۔ فجر اور عصر کے وقت ان کی تبدیلی ہوتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے گواہی دیتے ہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فلاں بندے کو نماز پڑھتے دیکھا اور فلاں بندے نے نماز چھوڑ دی۔

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس فرشتے رات اور دن میں آتے ہیں۔ یہ آنے اور جانے والے فرشتے نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے اوقات میں جمع ہوتے ہیں۔ جو فرشتے رات میں رہے وہ صبح کے وقت آسمان پر چڑھتے ہیں تو ان کا رب ان سے پوچھتا ہے (حالانکہ وہ اپنے بندوں کے حال سے خوب واقف ہے) تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ جواب دیتے ہیں: "ہم نے انہیں اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے۔" (بحواله صحيح البخاری:555)(بحواله صحيح مسلم:1432)

یہ حدیث سناتے ہوئے بچوں کے نام لیں تاکہ انہیں محسوس ہو کہ ان ہی کی بات کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ عمومی نام بھی لیں۔ مثلاً یوں کہیں کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے سننا چاہتا ہے کہ احمد، عمر، آمنہ، ہاجرہ۔۔۔ نے کیا کیا؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ بچو! آپ میں سے کون چاہتا ہے کہ یہ فرشتے آپ کی نماز کے بارے میں اچھی رپورٹ لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچیں؟

☆ ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے ہم پانچوں نمازوں کو پابندی سے ادا کرنے کی کوشش کریں۔

☆ بچو! آج سے ہم پانچوں وقت کی نماز باقاعدگی اور بہترین طریقے سے ادا کریں گے، تاکہ فرشتے ہماری اچھی رپورٹ لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نماز کی اہمیت

☆ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ بچوں سے ان کا حال پوچھیں۔

پچھلے سبق کو بچوں سے یہ سوال کرتے ہوئے تازہ کرلیں۔ پچھلے ہفتے میں کس کس بچے نے پوری نمازیں پڑھنے کی کوشش کی؟ اس بات کو دہرالیں کہ کس طرح نماز جسم اور دل کو صاف کر دیتی ہے اور گناہ اور غلطیوں کی وجہ سے دل پر لگے ہوئے سیاہ دھبوں کو بھی۔

☆ نماز سے تعلق جوڑتے ہوئے بچوں کو حدیث سنائیں۔

جب کوئی وضو کر کے، بغیر کسی اور کا خیال دل میں لائے صرف اللہ کے لیے نماز پڑھتا ہے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 1934)

☆ بچو! ہمیں ایک دن میں کتنی نمازیں پڑھنی چاہییں؟ (بچوں کو ان کے نام بتانے کے لیے کہیں)۔

☆ جو شخص دن میں پانچ نمازیں پابندی سے پڑھتا ہو کیا وہ جھوٹ بول سکتا ہے یا بدزبانی کر سکتا ہے؟ (بچوں کو تبادلہ خیال کرنے دیں)۔

☆ بچو! جو صحیح وقت پر نماز پڑھتا ہے تو اس کا دل چاہتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرے، اپنے ماں باپ کی بات مانے، دوسروں کی مدد کرے، صدقہ کرے۔ وغیرہ وغیرہ۔

زندگی میں صلوٰۃ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے ایک عمارت کی مثال دیں۔

☆ بچو! ہماری زندگی میں نماز کی بہت اہمیت ہے۔ نماز کی مثال ایک مکان کے لیے بنیاد کی طرح ہے۔ دیواریں بنانے سے پہلے ان کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ تاکہ دیوار اپنی جگہ پر جم جائے۔ اسی طرح ایمان کو قائم رکھنے کے لیے نماز ضروری ہے۔

فلیش کارڈ کے ذریعہ واضح کریں۔

☆ بچو! میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے جس عمل کا حساب ہوگا وہ نماز ہے اگر یہ صحیح ہوئی تو کامیاب ہو گیا اور نجات پالی اور اگر یہ صحیح نہ ہوئی تو ناکام ہوا اور گھاٹے میں رہا''۔ (سنن الترمذی: 413)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ بچو! ہم جب سکول جاتے ہیں تو اگلی کلاس میں کیسے جاتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

جی ہاں! ہم سارا سال جو بھی پڑھتے ہیں اس کو اچھی طرح پڑھ کر اور تیاری کر کے امتحان دیتے ہیں۔

☆ بچو! جب ہمارے امتحان ہوتے ہیں تو ہمیں رزلٹ کی کتنی فکر ہوتی ہے اور دل اندر سے ڈرتا ہے کہ نا معلوم کون سی پوزیشن آئے۔ کیا ہر بچہ اگلی کلاس میں چلا جاتا ہے؟ نہیں۔ یہ ہم کو معلوم ہے کہ جو پاس ہوگا وہی اگلی جماعت میں جا سکے گا۔

اسی طرح آخرت کے بھی بہت سے مراحل ہیں۔ سب سے پہلے مرحلے میں نماز کا حساب ہوگا۔ ہم نے اس کے علاوہ کتنے بھی اچھے کام کیے ہوں لیکن اگر نماز پر توجہ نہ دی تو بہت نقصان ہو جائے گا۔ نماز کی پابندی ہمیں ناکامی اور آخرت کے گھاٹے سے بچاتی ہے۔

جب ہم اچھی طرح نماز پڑھتے ہیں تو ہماری نماز سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور پھر وہ ہمیں محبت سے دیکھتا ہے۔ یہی کامیابی ہے جو ہماری فکر کو دور کر دیتی ہے، دنیا اور آخرت دونوں جگہ کا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ اسی لیے تو شوق سے نماز پڑھا کرتے تھے۔

اب بچوں کو نماز کے بارے میں یہ حدیث کہانی کے انداز میں سنائیں اور اس کی وضاحت کریں۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا O (النسآء:103)

''یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔''

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کے پاس جبرئیل نے میری دو بار امامت کرائی پہلی بار انہوں نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج ڈھل گیا اور سایہ تسمے کے برابر ہو گیا اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہو گیا اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ کھولتا کرتا ہے۔ عشاء کی نماز سرخی غائب ہونے کے وقت پڑھائی اور صبح کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار پر کھانا پینا حرام ہو جاتا ہے۔ جب دوسرا دن ہوا تو جبرائیل نے مجھے ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کی مثل ہو گیا اور عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت ہر چیز کا سایہ اس کے دگنا ہو گیا اور مغرب کی نماز اس وقت پڑھائی جس وقت روزہ دار روزہ کھولتا کرتا ہے اور عشاء کی نماز رات کے تہائی حصے میں پڑھائی اور فجر کی نماز نہایت روشنی میں پڑھائی۔ اس کے بعد جبرائیل میری طرف متوجہ ہوئے اور کہا اے محمد! آپ سے پہلے انبیاء کے یہی اوقات ہیں اور نمازوں کے اوقات ان دونوں وقتوں کے درمیان ہیں۔ (بحواله سنن أبي داؤد:393)

اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ سارے مسلمانوں کو سکھایا اور فرمایا کہ اسی طریقے سے نماز پڑھو جیسے تم مجھے پڑھتا ہوا دیکھتے ہو۔(بحواله صحيح البخاري: 631) بچو! اس طرح سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔

☆ چنانچہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم اسی طریقے سے نماز پڑھنا سیکھیں جس طریقے سے جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اللہ ﷺ کو نماز سکھائی۔

☆ بچو! اب آپ سب مجھے بتائیں اور میں اس سے پوچھوں گی جو ہاتھ کھڑا کر کے خاموشی سے اپنی باری کا انتظار کرے گا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- ہمیں کس طریقے سے نماز پڑھنی ہے؟
- رسول اللہ ﷺ کے طریقہ سے نماز پڑھنا کیوں ضروری ہے؟
- اگر ہماری نماز رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ہوگی تو ہمیں کیا فائدہ ہوگا؟

یکے بعد دیگرے تمام سوالات کے جوابات لیں۔

☆ اب دیکھتے ہیں کہ نماز پڑھنے سے پہلے ہمیں کیا کرنا چاہیے نیز نبی کریم ﷺ نماز پڑھنے سے پہلے کون سے تین کام کیا کرتے تھے؟

بچوں کو موقع دیں کہ وہ ان تین کاموں کو بوجھیں اور استاد سے تبادلہ خیال کریں۔ پھر انہیں ترتیب وار بتائیں کہ انہیں خود کو نماز کے لیے کیسے تیار کرنا ہے۔

☆ بچو! نماز سے پہلے ہم یہ تین کام کریں گے:

- مسواک
- وضو
- صاف لباس اور صاف جگہ

1. **مسواک:** نبی ﷺ ہر نماز سے پہلے مسواک کیا کرتے تھے۔

2. **وضو:** یہ بہت اہم کام ہے کیونکہ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

3. **غسل:** نبی ﷺ ہر نماز سے پہلے تو غسل نہیں کرتے تھے مگر جب بھی وہ محسوس کرتے کہ انہیں غسل کی ضرورت ہے تو وہ غسل فرما لیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ وہ ہر جمعہ کو لازمی غسل کرتے تھے اور عید کی نماز سے پہلے بھی اور اگر پانی مہیا ہوتا تو کسی بھی غزوہ سے واپسی پر غسل فرما لیا کرتے تھے۔ بچو! جب بھی آپ محسوس کریں کہ آپ کے جسم سے پسینے کی وجہ سے بد بو آ رہی ہے یا آپ گندے اور میلے ہو رہے ہیں تو آپ اپنی امی سے کہیں کہ وہ آپ کو غسل کروا دیں یا اگر آپ خود غسل کر سکتے ہیں تو خود غسل کر لیں۔ لیکن یہ بات بھی یاد رکھیں کہ دورانِ غسل بہت زیادہ پانی نہیں بہانا بلکہ جتنا ممکن ہو سکے کم سے کم پانی استعمال کرنا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی یہی سنت ہے۔ غسل کرنے کے بعد ہم خود کو تر و تازہ محسوس کرتے ہیں اور کام کرنا آسان لگتا ہے۔ نماز اچھی طرح پڑھی جاتی ہے۔

3. **صاف لباس اور صاف جگہ:** نماز کے لیے لباس ایسا ہو جو پاک، صاف ستھرا اور جسم کو اچھی طرح ڈھانپنے والا ہو۔ اسی طرح اس جگہ کا پاک صاف ہونا بھی ضروری ہوتا ہے جہاں نماز ادا کی جا رہی ہو۔ اسی لیے ہمارے نبی ﷺ نے مسجدوں کو بھی پاک صاف اور خوشبودار رکھنے کا حکم دیا ہے۔

☆ اگلے اسباق میں ہم اِن شاء اللہ ان سب پر تفصیلاً گفتگو کریں گے۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسواک

☆ سلام اور دعا کے بعد بچوں کی خیریت دریافت کریں۔

☆ بچو! یاد کریں کہ ہم نے آج سے کن چیزوں کے بارے میں تفصیلاً سیکھنا تھا؟

☆ آج آپ مسواک کرنا سیکھیں گے۔

یہ بتاتے ہوئے استاد کا انداز یہ ظاہر کرے کہ آج ہم ایک بہت اہم کام اور رسول اللہ ﷺ کی پسندیدہ عادت سیکھ رہے ہیں۔

مسواک کرنے کا صحیح طریقہ:

1. ہر دفعہ مسواک کرنے سے پہلے اسے دھو لیں۔ اگر مسواک سخت ہے تو اسے کچھ دیر کے لیے پانی میں بھگو دیں تا کہ وہ نرم ہو جائے۔

2. مسواک کو ایک سرے سے چبا کر برش کی مانند بنا لیں۔

3. سیدھے ہاتھ میں مسواک پکڑ کر دانتوں کو صاف کرنے کے لیے مسواک کو گول گول گھماتے ہوئے دائیں سے بائیں لے کر آئیں۔

5. آخر میں زبان صاف کریں۔

بچوں کو مسواک کرنے کا صحیح طریقہ سکھانے کے لیے ایک مسواک اور ایک گلاس میں پانی لیں۔ بچوں کے سامنے مسواک کو پانی میں کچھ دیر بھگو دیں تا کہ وہ نرم ہو جائے۔ اب کسی بڑے بچے سے کہیں کہ وہ آ کر مسواک کا ایک سرا چھیل کر باقی بچوں کو دکھائے۔ اب بچوں کو دکھائیں کہ کس طرح اس مسواک کو نرم کیا جاتا ہے اور کس طرح اس کے چھلے ہوئے سرے کو چبا کر برش کی مانند بنایا جاتا ہے۔ یہ دکھانے کے لیے کہ کس طرح سے دانتوں کو مسواک سے صحیح طریقے سے صاف کرنا ہے، دانتوں کا ماڈل استعمال کریں۔ دانتوں کی صفائی کا طریقہ بتانے کے بعد گندے اور صاف دانتوں میں موازنہ کرنے کے لیے دانتوں کے دو ماڈل استعمال کریں جن میں سے ایک صاف ستھرا ہو اور دوسرا میلا ہو۔

☆ بچو! رسول اللہ ﷺ بہت زیادہ مسواک کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ہر نماز سے پہلے اور اس کے علاوہ بھی مسواک کرتے تھے۔ ہمیں تو ہر کام اپنے نبی ﷺ کے طریقے کے مطابق کرنا ہے نا! کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اسی کو تو سنت پر عمل کرنا کہتے ہیں۔

☆ اب بچوں کو یہ حدیث سنائیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اُمت کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ہر نماز سے پہلے مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (بحوالہ صحیح البخاری:887)

بچوں کو مسواک کرنے کا طریقہ عملی طور پر کروائیں اور ان سے کہیں کہ مسواک کرنے کے عمل کو باری باری دوہرائیں۔ (بہتر ہے ہر بچے کو ایک ایک مسواک تحفے کے طور پر دی جائے۔)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ کیا آپ آج سے مسواک کرنا شروع کریں گے؟
(بچوں سے جواب سنیں)۔

بچوں کو روزمرہ مسواک کرنے کی اہمیت کے بارے میں بتائیں خصوصاً رات کو سونے سے پہلے۔

سیدنا ابو بردہؓ سے روایت ہے، میرے والد نے فرمایا: میں نبی کریم ﷺ کے پاس آیا، وہ مسواک ہاتھ میں لئے دانت صاف کر رہے تھے اور آ، آ کی آواز آ رہی تھی (جیسے کہ وہ ابکائیاں لے رہے ہوں) جبکہ مسواک ان کے منہ میں تھی گویا کہ آپ قے کر رہے ہوں۔ (یعنی زبان کے آخری حصہ تک مسواک کر رہے تھے۔) (بحواله صحيح البخاری:244)

Q بچو! اگر آپ مسواک نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟
A منہ سے بدبو آئے گی اور دانت پیلے رہیں گے۔ دانتوں میں درد ہوگا وغیرہ۔ (بچوں کو تبادلہ خیال کرنے کے لیے وقت دیں۔)

☆ بے شک مسواک کرنا اللہ تعالیٰ کو خوش کرتا ہے کیونکہ اس طرح سے ہم سنتِ رسول ﷺ پر عمل کرتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم ٹوتھ برش سے دانتوں کو صاف کرنا بھی جاری رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس مسواک نہ ہو تو آپ اپنی انگلیاں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ بچو! آپ میں سے کتنے بچوں کو کتنی مرتبہ اب تک ڈینٹسٹ (ڈاکٹر) کے پاس جانا پڑا؟

اس طرح اپنے تجربات بتانے سے انہیں اپنے دانتوں کی حفاظت کرنے کی اہمیت کا زیادہ بہتر اندازہ ہوگا۔

☆ ایک بہت ضروری بات کہ اپنا ٹوتھ برش، اپنی مسواک اور اپنا تولیہ اکثر دھوپ میں ضرور ڈالا کریں۔ یہ حفظانِ صحت (صحت کی حفاظت) کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ دھوپ سے کئی چھوٹے بڑے بیکٹیریا جو ہمیں نظر نہیں آ رہے ہوتے مگر ان چیزوں میں رہنا پسند کرتے ہیں، وہ مر جاتے ہیں۔ ورنہ ہم بیمار ہو سکتے ہیں۔

نبی ﷺ کی زندگی کا آخری عمل مسواک تھا۔ (بحواله صحيح البخاری:4449)

☆ بچو! مسواک کے بارے میں آپ اب تک کیا کچھ جان چکے ہیں؟ (ہر بچے سے ایک ایک جواب لیں)۔

☆ ہمیں یہ کام ضرور کرنے چاہییں کیونکہ اس طرح اللہ تعالیٰ بھی ہم سے خوش رہیں گے کیونکہ ہم نماز کے لیے بالکل صاف منہ کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور ہمارے پیارے رسول اللہ ﷺ کا آخری عمل بھی مسواک تھا۔ اس طرح ہمارے دانت بھی صحت مند اور خوب صورت رہیں گے اور ہمیں ڈینٹسٹ کے پاس بھی نہیں جانا پڑے گا۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وضو

☆ بچوں کو مسکراتے ہوئے سلام کریں۔ دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ پھر ان سے ان کا حال احوال بھی دریافت کریں۔ پچھلی کلاسوں میں جو کچھ ہوا اس کو بچوں کے ساتھ دہرا لیں۔

بچوں سے پوچھیں:

- کیا ہمیں اپنی صلوٰۃ کو بہتر بنانا چاہیے یا اس کو ایسے ہی چھوڑ دینا چاہئے جیسی وہ پہلے تھی؟
- اگر ہماری صلوٰۃ بہتر ہوگی تو ہم کیسے مسلمان ہوں گے؟
- ہمیں کس کے طریقے پر نماز پڑھنی چاہیے؟ (یقیناً رسول اللہ ﷺ کے طریقے پر)

(تبادلۂ خیال کے دوران ممکن ہے بچے سوالوں کے جواب دینے کے لیے بے چین ہو جائیں۔ اگر ان کو سوالوں کے جواب آتے ہیں تب بھی ایسے موقع پر نظم و ضبط قائم رکھنے کے لیے کسی بھی منفی ردِّعمل سے بچیں اور بچوں سے براہ راست یہ نہ کہیں کہ آپ چپ ہو جائیں۔ اس کے بجائے بچوں سے یہ کہیں کہ میں صرف ان بچوں سے پوچھوں گی جو خاموشی کے ساتھ اور متوجہ ہو کر بیٹھیں گے جیسے صحابہ کرامؓ بیٹھتے تھے۔ بچے فوراً اس بچے کو پہچان لیں گے جو خاموشی کے ساتھ اور متوجہ ہو کر بیٹھا ہوگا اور وہ بھی پھر اسی کی طرح بیٹھنے کی کوشش کریں گے۔ اس طریقے سے آپ ان کو بخوبی بہتر برتاؤ کی جانب مائل کر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ اس بات کا بھی ہمیشہ خیال رکھیں کہ سوال کرنے کے بعد انہی بچوں سے جواب لیں جو خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر ہاتھ کھڑا کریں۔ ورنہ آپ کی بات میں کوئی وزن نہ رہے گا۔)

? جب بھی رسول اللہ ﷺ کو نماز ادا کرنی ہوتی تو وہ پہلا کام کون سا کرتے تھے؟

(بچوں کو بولنے دیں۔)

A جی ہاں! مسواک کرتے تھے۔ (اب بچوں کو جسمانی صفائی کی اہمیت کے بارے میں کچھ بتائیں۔)

☆ پتہ ہے! رسول اللہ ﷺ ہمیشہ خود کو پاک وصاف کیوں رکھتے تھے؟

☆ اللہ تعالیٰ کو بدبو اور گندگی پسند نہیں تو آپ ﷺ اکثر غسل کرتے، ہر نماز سے پہلے مسواک کرتے پھر وضو کرتے تھے۔

نبی کریم ﷺ نے وضو کے اعضاء ایک بار، دو بار اور تین تین بار بھی دھو کر دکھائے۔ (پانی کی کمی نہ ہو تو تین بار دھونا مستحب ہے)۔(بحوالہ صحیح البخاری:157-159)(بحوالہ سنن ابن ماجہ:434)

اور تین سے زیادہ بار دھونے کو ظلم اور تجاوز (زیادتی) کہا گیا(بحوالہ سنن أبی داؤد:135) حسن حدیث ہے۔

اب نبی ﷺ کے صاف ستھرا رہنے کے ان طریقوں کو فہرست کی شکل میں بورڈ پر لکھ لیجئے۔

☆ بچو! آج کے سبق میں بھی آپ ایک اہم چیز سیکھیں گے اور وہ ہے وضو کرنے کا مسنون طریقہ یعنی جس طریقے سے نبی ﷺ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

وضو کیا کرتے تھے۔

☆ بچو! ایک اہم بات آپ کو ہمیشہ یاد رکھنی ہے کہ بغیر وضو کے نماز قبول نہیں ہوتی۔

☆ اب میں آپ کو ایک حدیث سناتی ہوں:

آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بے وضو ہو جائے تو بغیر وضو کئے اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ (بحواله صحيح البخاری: 6954)

☆ آپ کا کیا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے کیا کام کرتے تھے؟

☆ صبح اٹھتے ہی سب سے پہلے مسواک کرتے اور دعا پڑھ کر وضو کرتے اور اس میں ناک خوب اچھی طرح صاف کرتے۔

سیدنا عاصمؓ کہتے ہیں میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسا وضو کیا جیسا اسے حکم دیا گیا اور نماز پڑھی جیسا اسے حکم دیا گیا تو اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(بحواله سنن النسائی: 144)

بچوں کو یہ عمل کر کے دکھائیں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح ناک صاف کرتے تھے۔ استاد کو یہ عمل خود بھی اچھی طرح سیکھنا چاہیے تاکہ درست سکھا سکیں۔

☆ بچو! رسول اللہ ﷺ نے یہ کیوں فرمایا کہ ناک میں اچھی طرح پانی چڑھاؤ؟ (بچوں کو بولنے دیں۔)

☆ اس طرح کرنے سے ناک بالکل صاف ہو جاتی ہے اور وہ شیطان بھی بھاگ جاتا ہے جو انسان کی ناک کے نتھنوں [بانسے] کی ہڈی پر ساری رات گزارتا ہے۔

تمام بچے استاد سے وضو کرنا سیکھیں۔ فرضی طور پر استاد بھی بچوں کے ساتھ عملی طور پر وضو کریں اور تین مرتبہ اس عمل کو دہرائیں۔

وضو کرنے کا صحیح طریقہ:

☆ بسم اللہ پڑھ کر وضو شروع کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ ایسا کرتے تھے۔ (بحواله سنن الترمذی: 25)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو سے پہلے "بسم اللّٰہ" نہیں پڑھی اس کا وضو مکمل نہیں ہوا۔

(بحواله سنن الترمذی: 25)

• سب سے پہلے دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر تین مرتبہ ہاتھ دھوئیں۔ (بحواله صحيح البخاری: 162)

• اب اپنے دائیں ہاتھ میں پانی لیں اور اسکا کچھ حصہ کلی کرنے کے لیے منہ میں ڈالیں اور کچھ ناک میں چڑھائیں۔ تین بار کریں۔ (بحواله سنن الترمذی: 28)

اگر روزہ نہ ہو تو ناک میں خوب اچھی طرح پانی چڑھائیں۔ (بحواله سنن أبی داؤد: 142)

• دائیں ہاتھ میں پانی لے کر ناک میں چڑھائیں اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کریں۔ تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ ضرورت ہو تو بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے نتھنوں کو اندر سے صاف کریں۔

ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اور ناک کو جھاڑیں۔(بحواله صحیح البخاری:162)

- دونوں ہاتھوں سے اپنا پورا چہرہ پیشانی سے ٹھوڑی اور کانوں کی لوؤں تک دھوئیں۔ یہ عمل بھی تین مرتبہ کریں۔(بحواله المائدة: 6)(بحواله صحیح البخاری : 140)

- کہنیوں سمیت اپنے بازو دھوئیں۔(بحواله المائدة :6) پہلے دایاں بازو، پھر بایاں۔(بحواله صحیح البخاری : 140)

کوئی حصہ خشک نہیں رہنا چاہیے۔

- ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ (بحواله سنن الترمذی :39)
- ایک مرتبہ سر پر مسح کریں:

☆ مسح کا طریقہ: اپنے دونوں ہاتھوں کو پیشانی کے بالوں سے لے کر پیچھے گدی تک لے جائیں اور پھر واپس پیچھے سے پیشانی کے بالوں کی طرف لے آئیں۔(بحواله صحیح البخاری: 185) پھر کانوں کا مسح: باطنی (کان کا اندرونی) حصہ شہادت والی انگلیوں سے اور ظاہری (باہر والا) حصہ انگوٹھوں سے۔اس کے دو طریقے ہو سکتے ہیں۔ایک تو یہ کہ انگوٹھے کو کان کی لو کے ظاہری حصہ پر رکھیں اور شہادت والی انگلی کو لو کے اندرونی حصہ پر رکھ کر رستوں پر گھماتے ہوئے سوراخ تک پہنچا دیں۔اور انگوٹھے کو نیچے سے اوپر کی طرف گھمائیں۔ دوسرا یہ کہ شہادت والی انگلی کو کان کے سوراخ میں رکھیں اور پھر راستوں میں گھما کر لو تک لے آئیں۔اور انگوٹھے کو نیچے سے اوپر کی طرف گھمائیں۔(بحواله سنن النسائی : 102)

- اب ٹخنوں سمیت پاؤں دھوئیں اور پہلے دایاں پاؤں دھوئیں پھر بایاں۔(بحواله المائدة : 6)(بحواله صحیح البخاری : 140)

پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔(بحواله سنن الترمذی :39) پاؤں کی ایڑیاں خشک نہ رہیں۔(بحواله صحیح مسلم:573)

☆ (بچوں کو اس بات کی اہمیت پر زور دیں کہ) بچو! وضو کریں یا غسل، پانی بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔کیونکہ پانی ضائع نہ کرنے والوں سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوتے ہیں۔اسی لیے تو ہمارے پیارے نبی ﷺ خود بھی پانی مناسب استعمال کرتے تھے اور انہوں نے ہمیں بھی یہی تاکید فرمائی۔

☆ بچو! آپ کو پتہ ہے کہ نبی کریم ﷺ صرف ایک صاع (تقریباً اڑھائی سے پونے 3 کلو) پانی سے وضو سمیت غسل فرمایا کرتے تھے۔

☆ آپ کا کیا خیال ہے کہ وضو مکمل ہو گیا؟

☆ رسول اللہ ﷺ وضو مکمل کر کے دعا پڑھا کرتے تھے (اس بارے میں بچوں کو یہ حدیث سنائیں)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا عمر بن خطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرے اور پھر یہ کلمات پڑھے اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے: **اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ** (بحواله سنن الترمذی:55)

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دے اور مجھے پاک رہنے والوں میں سے کر دے۔

بچوں کو یہ دعا اپنے پیچھے چند مرتبہ دہرا دیں۔ پھر بچوں سے کہیں کہ وہ کھڑے ہو کر چند مرتبہ مزید آپ کے ساتھ مل کر پڑھیں۔ لیکن اس مرتبہ بچے دعا کو استاد کے پیچھے نہیں بلکہ ساتھ ساتھ پڑھیں گے۔
بچوں کو بتائیں کہ اگلی کلاس میں وہ ایک اور دلچسپ چیز کرنے والے ہیں۔ یہ کہہ کر ان کا شوق اور بڑھائیں کہ آئندہ کلاس میں ان سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ آپ میں سے کس کو سب سے زیادہ آتا ہے۔ اس لیے آئندہ کلاس میں کوئز (سوال و جواب) کے لیے تیاری کر کے آئیں۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تیمّم

☆ بچوں کو سلام کریں۔ دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کو دہرانے کے لیے بچوں کے ساتھ ایک مرتبہ وضو کے طریقے کو دہرا لیں۔
بچوں سے کہیں کہ آپ میں سے کوئی بچہ رضا کارانہ طور پر سب کے سامنے آ کر وضو کے طریقے کو دہرائے اور کلاس کے سارے بچے اس کے پیچھے وضو کے ایکشن کو دہرائیں گے۔ بچوں کی دلچسپی اور توجہ برقرار رکھنے کے لیے آپ یہ بھی کر سکتے ہیں کہ مختلف بچوں سے وضو کے مختلف ارکان کروائیں۔ بچے جیسے جیسے وضو کے ارکان کرتے جائیں ان سے اس رکن کے متعلق سوالات کریں تا کہ ان کی دہرائی ہو سکے۔ مثلاً ان سے پوچھیں:

- سب سے پہلے کیا کیا جاتا ہے؟
- ناک صاف کرنے کے لیے کون سی انگلی استعمال کرنی چاہیے؟
- وضو کے آخر میں کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟
- رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کیا بتایا ہے کہ اس دعا کو پڑھنے سے کیا ہوتا ہے؟

☆ بچو! چلیں سوالات کا ایک مقابلہ کر لیتے ہیں جیسا کہ پچھلی کلاس میں ہم نے آپ سے وعدہ کیا تھا۔

کلاس کو دو حصوں میں تقسیم کر لیں، ایک طرف لڑکے اور دوسری طرف لڑکیاں۔ بچوں سے کہیں کہ ہم دیکھیں گے کہ کس گروپ کے بچے بہتر رویے کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یعنی خاموشی سے کون بیٹھتا ہے، استاد کی بات کو توجہ سے سنتا ہے اور صرف اپنی باری پر جواب دیتا ہے، کس گروپ کے بچے صحابہؓ کی طرح بیٹھتے ہیں۔
بچوں کو مقابلے کے اصول بتائیں۔

☆ اس مقابلہ میں ہم نے یہ بات یاد رکھنا ہے کہ:

۱۔ جو گروپ میں شور مچائے گا اس کی ٹیم کے مارکس کٹیں گے۔

(بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کہیں کہ) اس وقت کلاس کتنی خاموش ہے اور آپ میں سے کوئی بچہ کیوں چاہے گا کہ اس کی ٹیم کے نمبر/ پوائنٹ اس کی وجہ سے کٹ جائیں جبکہ سارے بچے بہت اچھے اور استاد کی بات ماننے والے ہیں۔

۲۔ جب بھی کسی ٹیم سے سوال پوچھا جائے، بچے جواب دینے سے پہلے آپس میں مشورہ کر لیں، اگر کوئی بچہ مشورہ کیے بغیر جواب دے گا تو اس ٹیم کے نمبر/ پوائنٹ کٹیں گے۔ ٹیم آپس میں مشورہ کر کے جواب سوچے اور جواب دینے کے لیے ایک بچے (مثلاً عامر) کو منتخب کر لے جو ہر مرتبہ اپنی ٹیم کی طرف سے جواب دینے کے لیے مخصوص ہو۔

۳۔ ہر صحیح جواب پر اس ٹیم کو 10 نمبر ملیں گے۔

☆ اب مقابلہ شروع ہو رہا ہے۔ میں پہلا سوال کروں گی۔

1. وضو کا ہر رکن ہمیں کتنی بار دہرانا چاہیے؟ ایک مرتبہ، دو مرتبہ یا تین مرتبہ؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جواب: ''تین مرتبہ'' ۔ وضو کے اعضاء دو مرتبہ یا ایک مرتبہ بھی دھوئے جاسکتے ہیں۔

☆ اگلے سوال کے لیے یہ کہانی سنیں:

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز کے بعد سیدنا بلال ؓ کو اپنے پاس بلا کر فرمایا: ''بلال! مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ تم نے کوئی ایسا خاص اور اچھا عمل کیا ہے جس کی وجہ سے میں نے جنت میں اپنے آگے تمھارے قدموں کی آہٹ سنی ۔ تمہارے عمل نے اللہ تعالیٰ کو بہت خوش کیا ہے۔ کیا تم مجھے بتاؤ گے کہ تمہارا وہ عمل کیا ہے؟ (بحواله صحيح البخاری: 1149)

2. اب سوال یہ ہے کہ آپ کے خیال میں بلال ؓ کے کس عمل کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے اپنے آگے ان کے قدموں کی آہٹ سنی؟

(بچوں کو آسانی کے لیے کچھ اشارات دیں) :

- وہ کثرت سے صدقہ کیا کرتے تھے؟
- وہ بہت زیادہ ایمان دار تھے؟
- وہ جب بھی وضو کرتے تو نماز ضرور پڑھتے، خواہ نفل یا فرض۔

بچوں کو یاد دلائیں کہ وہ اپنا جواب سوچ کر گروپ کے لیڈر کو بتائیں اور گروپ لیڈر جواب دے۔
جواب کی وضاحت کرنا نہ بھولیں کہ سیدنا بلال ؓ اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے ہر مرتبہ وضو کے بعد دو رکعت نفل پڑھتے تھے۔

3. کیا ہمیں ہر نماز کے لیے نیا وضو کرنا چاہیے یا اگر وضو برقرار رہے تو ہم ایک وضو سے زیادہ نمازیں بھی پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، اگر وضو برقرار رہے تو ہم ایک وضو سے جتنی نمازیں ممکن ہو پڑھ سکتے ہیں۔

4. اگر آپ نے وضو کرنے کے بعد کوئی چیز کھالی اور اس دوران نماز کا وقت ہو گیا مگر آپ کے منہ میں ابھی کھانے کا ذائقہ ہے تو کیا آپ کو نیا وضو کرنا پڑے گا؟

جواب: نہیں، آپ کو دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں صرف کلی کر لیں کہ منہ میں خوراک کے ذرات باقی نہ رہیں۔ ہاں! اگر اونٹ کا گوشت کھایا ہو تو وضو کرنا ہوگا۔

اس موقع پر دونوں ٹیموں کے نمبر برابر ہو جائیں تو دونوں کو مبارک باد دیں۔ بچوں کو بتائیں کہ ایسی خوشی کے موقع پر تکبیر پڑھتے ہیں لہٰذا جب میں کہوں ''تکبیر'' ! تو سب ''اللہ اکبر'' کہیں گے۔ بچوں سے تین مرتبہ تکبیر کہلوائیں۔

☆ اچھا بچو! اگر وضو کے لیے پانی نہ ملے تو آپ وضو کیسے کریں گے؟ جبکہ نماز کا وقت ہو گیا ہو اور چونکہ بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی اور بغیر نماز پڑھے جنت میں نہیں جاسکتے جبکہ ہر مسلمان ہی جنت میں جانا چاہتا ہے تو پھر ایسی مشکل میں ہم کیا کریں گے؟ اسی طرح کوئی بیمار ہو اور پانی استعمال کرنے سے اس کی بیماری بڑھ جانے کا خدشہ ہو تو پھر ہم کیا کریں گے؟ یا شدید سردی ہو اور ٹھنڈے پانی کے استعمال سے بیمار ہونے کا اندیشہ ہو؟ یا پانی اتنا کم ہو کہ صرف پینے کے لیے استعمال ہو سکے؟

☆ بچو! آپ کا کیا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسی مشکل میں اپنے اصحاب ؓ کو کیا کرنے کو کہا ہوگا؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ ؓ کو بتایا کہ ایسی حالت میں ہم پاک اور سوکھی مٹی سے وضو کر سکتے ہیں اور ایسے وضو کو تیمّم کہا جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ یہ ایک خاص وضو ہے جو مسلمان اس وقت کرتے ہیں جب پانی موجود نہ ہو یا پھر پانی کے استعمال سے طبیعت مزید بگڑ جانے کا خدشہ ہو۔

☆ تو بچو! اب ہم تیمّم کا وہ طریقہ سیکھیں گے جو رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو سکھایا تھا۔

☆ سب سے پہلے مٹی پر دونوں ہاتھ ایک مرتبہ ماریں پھر ہاتھوں پر پھونک ماریں یا ہلکا سا ہاتھوں کو جھاڑیں اب چہرے پر دونوں ہاتھ پھیریں اور پھر بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی پشت اور پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی پشت پر مسح کرلیں۔(بحوالہ صحیح البخاری: 347) یہ ہو گیا آپ کا تیمّم۔ اب آپ نماز ادا کر سکتے ہیں۔

اب پوری کلاس تیمّم کرنے کی مشق کرے۔ استاد کے ساتھ ساتھ تیمّم کے تمام ارکان ادا کرے۔ بچوں کو ذہن نشین کرائیں کہ تیمّم کے لیے تھوڑی مٹی استعمال کریں۔

☆ تیمّم کن چیزوں سے کیا جا سکتا ہے؟ (بچوں کو سوچنے کا موقع دیں)۔

• پاک مٹی • ریت • بجری • پتھر • چونا • مٹی کے برتن • پتھر، اینٹ اور گارے کی دیوار • ایسی چیز جس پر مٹی کی تہہ ہو

☆ تیمّم کن چیزوں سے نہیں کیا جا سکتا؟ (بچوں کو سوچنے کا موقع دیں)۔

☆ • ناپاک مٹی • گیلی مٹی • کھانے کی اشیاء • لکڑی • دھات • شیشہ

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لباس

☆ بچوں کو سلام کریں اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ ان سے ہلکی پھلکی عام گفتگو کریں۔

☆ پچھلا سبق دہرانے کے لیے بچوں سے کچھ بنیادی سوالات کریں مثلاً:

- ہم نماز کیوں پڑھتے ہیں؟
- اچھی نماز کس کو خوش کرتی ہے؟
- ہمیں کس کے طریقے پر اپنی نماز ادا کرنی چاہیے؟
- قیامت کے دن نماز ادا کرنے والوں کا مقام کیا ہوگا؟

☆ اب اس انسان کے بارے میں دریافت کریں جو پابندی سے نماز ادا کرتا ہے۔

- کیا ایسا انسان گندا اور میلا رہ سکتا ہے؟
- کیا اس انسان سے مسلسل بدبو آسکتی ہے؟
- کیا ایسا شخص برے کام کرنے والا اور بدزبانی کرنے والا ہوسکتا ہے؟ اگر کوئی اس سے لڑائی کرے گا تو وہ کیا کرے گا؟

☆ بچو! کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ نماز ادا کرنے والے سے بھی برے کام اور بدزبانی ہو جاتی ہے مگر اہم بات یہ ہے کہ جب آپ پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو برائیوں سے بچنے کی طاقت عطا کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ پابندی سے نماز کی ادائیگی کرنے والے کو مضبوط بنانا چاہتے ہیں۔ (اس بات کو دوبارہ دہرائیں) اگر ہم نماز کو پابندی سے ادا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں ایک خاص طاقت عطا کریں گے۔ یہ طاقت ہمیں برائیوں سے دور رہنے میں مدد دے گی۔ اور زیادہ سے زیادہ نیکیاں کرنے میں بھی ہماری مدد کرے گی۔ اور ہم ایک اچھے مسلمان بن جائیں گے۔

☆ بچو! رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ وہ نماز کی تیاری کس طرح سے کرتے تھے؟

ہر بچے سے ایک ایک جواب لیں۔ شور مچا کر توجہ لینے والے بچوں سے آخر میں پوچھیں۔
نماز سے پہلے کے تین کاموں کو بورڈ پر تحریر کریں تاکہ پچھلے اسباق کی دہرائی ہوسکے:

- مسواک
- وضو یا غسل
- صاف لباس اور صاف جگہ

بچوں کو یہ یاد دلانا نہ بھولیں کہ انہیں ہر نماز سے پہلے غسل نہیں کرنا ہے بلکہ صرف اس وقت جب وہ محسوس کریں کہ ان کا جسم گندہ ہے یا پسینے کی بو آرہی ہے۔ مختصراً مسواک کے عمل کو بھی دہرا لیں۔

☆ رسول اللہ ﷺ دن میں کتنی بار مسواک کیا کرتے تھے؟

☆ بچو! آپ کو وہ کہانی تو یاد ہوگی نا جس میں ایک صحابیؓ پورا دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے صرف یہ جاننے کے لیے کہ رسول اللہ ﷺ دن میں کتنی بار مسواک کرتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ اتنی کثرت سے مسواک کرتے تھے کہ صحابیؓ گن نہ سکے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

؟ بچو! کیا آپ تیمّم کو دہرانا پسند کریں گے؟ ہم تیمّم کب کر سکتے ہیں؟

☆ جب پانی میسر نہ ہو یا جب ہم بیمار ہوں یا مرض کے بڑھنے کا خدشہ ہو یا موسم شدید ٹھنڈا ہو اور گرم پانی دستیاب نہ ہو وغیرہ۔

بچوں کو ذہن نشین کرائیں کہ تیمّم صرف مخصوص حالات میں ہی کیا جاتا ہے۔ ایسا نہیں ہوسکتا کہ ہم اس لیے تیمّم کریں کیونکہ ہمیں وضو کرنا پسند نہیں یا ہمارا وضو کرنے کو جی نہ چاہ رہا ہو۔

؟ ہم تیمّم کیسے کرتے ہیں؟

جو بچہ ڈسپلن سے بیٹھا ہوا سے بلا کر تیمّم کا طریقہ دہرا لیں۔

☆ بچو! ہم نے سیکھا ہے کہ نماز سے پہلے مسواک کرنا سنت ہے۔ دوسرا یہ کہ نماز کے لیے وضو ضروری ہے۔ یہ بھی سیکھا کہ نماز کے لیے جسم کا صاف ستھرا ہونا ضروری ہے۔ لباس بھی پاک اور صاف ہونا چاہیے آج ہم ایک اور ضروری چیز سیکھیں گے۔ ہمیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ نماز کی ادائیگی کے لیے ہم نے صحیح طرز کا لباس پہن رکھا ہے یا نہیں۔ ہمیں اس بارے میں بہت محتاط رہنا ہوگا کہ نماز کی ادائیگی کے لیے ہمارا لباس مناسب ہو۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں: ''اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت تم اپنی زینت لے لو۔۔۔'' (الاعراف:31)

☆ اللہ تعالیٰ کیا چاہتے ہیں کہ نماز کی ادائیگی کے وقت ہم کیسا لباس پہنیں؟

☆ ایسا لباس پہن کر ذہن میں فخر نہ آئے اور سارا وقت ذہن لباس میں ہی نہ اٹکا رہے۔ لباس سادہ ہو جس میں نماز پڑھی جا سکے۔ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ نماز کی ادائیگی کے لیے ہم اچھا لباس پہنیں۔ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ ہم وہ لباس پہنیں جو ہمارا سب سے پسندیدہ لباس ہو۔

نماز کی ادائیگی کے وقت پہنے جانے والے لباس کا کسی تقریب میں پہنے جانے والے لباس سے موازنہ کر کے بتائیں۔

☆ بچو! جب ہم کسی تقریب (پارٹی) میں جاتے ہیں تو وہاں ہمارا سامنا بہت سارے لوگوں سے ہوتا ہے اور ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہم ان سب کی نظروں میں بہترین نظر آئیں۔ بالکل اسی طرح نماز کے وقت اور خاص طور پر مسجد میں نماز کے لیے جاتے ہوئے بھی ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ ہم بہترین نظر آئیں کیونکہ نماز میں ہماری ملاقات اللہ تعالیٰ سے ہو رہی ہوتی ہے۔ اس لیے ہمارا لباس پاک، صاف اور دیکھنے میں اچھا ہو اور ہو سکے تو استری بھی کیا ہوا ہو۔

اسی طرح ہمارے بال بھی بکھرے ہوئے اور خراب نظر نہ آ رہے ہوں۔ اگر ہمیں کھیلتے کھیلتے بھی گراؤنڈ سے سیدھا مسجد جانا ہے تو وضو کرتے ہوئے بالوں کو ہاتھوں سے ٹھیک کر لیں۔

بچوں سے تبادلہ خیال کرنے کے لیے ان سے ذیل میں دیے گئے کچھ سیدھے سادے سوالات کریں اور بچوں سے کہیں کہ سب مل کر محض سر کی جنبش سے ''ہاں'' یا ''نہیں'' میں جواب دیں۔

☆ کیا ہم نماز کی ادائیگی کے وقت کسی بھی رنگ کے کپڑے پہن سکتے ہیں؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ جی ہاں۔

☆ کیا لڑکے اور لڑکیاں ایک جیسا لباس پہن سکتے ہیں؟

☆ لڑکے اور لڑکیوں کے لباس کا الگ الگ حکم ہے۔

بچوں کو مرد اور عورت کے لباس کا فرق آسان انداز میں سمجھائیں۔

☆ آیئے پہلے ہم لڑکوں کے لباس کے بارے میں جانتے ہیں۔

☆ کیا لڑکے نماز کے لیے آدھی آستین کے کپڑے پہن سکتے ہیں؟

☆ جی ہاں

☆ کیا نماز میں ان کے کندھے ننگے رہ سکتے ہیں؟

☆ جی نہیں، جب کوئی حج کے دوران نماز ادا کرتا ہے شاید آپ نے کبھی ٹی وی پر بھی دیکھا ہو جہاں عام طور سے مردوں نے احرام پہنا ہوتا ہے تو ان کا ایک کندھا ننگا ہوتا ہے لیکن جیسے ہی اذان ہوتی ہے اور نماز شروع ہوتی ہے تو حاجی اپنے کندھے ڈھانپ لیتے ہیں۔کیونکہ ننگے کندھوں کے ساتھ نماز نہیں ہوتی۔ (بحوالہ صحیح البخاری:359)

☆ لڑکوں کے پاجامے یا ٹراؤزر کی لمبائی کتنی ہونی چاہیے؟

☆ اتنا لمبا نہ ہو کہ ٹخنوں کے نیچے آئے۔رسول اللہ ﷺ کا تہہ بند ٹخنوں سے اوپر ہوتا تھا۔

☆ کیا لڑکے نماز میں ٹوپی پہنیں گے؟ اگر کسی لڑکے کے پاس ٹوپی نہ ہو یا وہ لانا بھول گیا ہو تو کیا ایسی صورت میں بھی وہ نماز ادا کرے گا؟

☆ ٹوپی پہننا ایک اچھی بات ہے لیکن اگر کسی کے پاس ٹوپی نہ ہو یا وہ لانا بھول گیا ہو تو بھی وہ نماز ادا کرے گا کیونکہ ٹوپی کے بغیر بھی نماز ہو جاتی ہے۔اس لیے اگر کسی کے پاس ٹوپی نہ ہو تو وہ نماز نہ چھوڑے۔

☆ اب لڑکیوں کے لباس پر آجایئے۔

☆ کیا لڑکیاں آدھی آستین کی قمیص میں نماز ادا کر سکتی ہیں؟

☆ اگر کسی لڑکی نے آدھی آستین کی قمیص پہنی ہو تو وہ کسی بڑے کپڑے سے خود کو ڈھانپ لے۔مثلاً: کسی بڑی چادر سے یا گاؤن پہن کر لیکن اگر لڑکیاں ہمیشہ مکمل آستین کی قمیص ہی پہنیں تو بہتر ہے خواہ نماز کا وقت ہو یا نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کو یہ لباس پسند ہے۔

☆ کیا لڑکیاں بھی لڑکوں کی طرح اپنے پاجامے یا ٹراؤزر زاوپر کر لیں اور ٹخنے کھول لیں؟ کیا لڑکیوں کی نماز ہو جائے گی اگر چہ ان کے ٹخنے نظر آرہے ہوں؟

☆ بالکل نہیں بلکہ لڑکیوں کے ٹخنے بھی ہمیشہ چھپے ہونے چاہییں ۔لڑکیوں کے بازو اور ٹانگیں حتیٰ کہ دونوں پاؤں بھی ڈھکے ہونے چاہئیں (بحوالہ سنن الترمذی :1731)، چاہے انہیں کوئی دیکھ رہا ہو یا نہ دیکھ رہا ہو۔

☆ ایک چھوٹی بچی کا لباس کیسا ہونا چاہیے جبکہ نماز کی ادائیگی کا وقت ہو؟

☆ نماز کی ادائیگی کے وقت بچیوں کو چھوٹی عمر سے اس لباس کی عادت ڈالی جائے جیسا کہ انہیں بڑے ہو کر پہننے کا حکم ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ بچو! اس سے ہمیں یہ معلوم ہوا کہ لڑکیوں اور لڑکوں کے لیے لباس کے احکامات مختلف ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے لڑکیوں کو خاص لباس کا حکم دیا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ لڑکیوں کے لیے ایسا ہی پسند کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہتے ہیں کہ لڑکیاں ڈھکی، چھپی اور بہت محفوظ رہیں۔ اس لیے ان کو ایک اور حکم دیا کہ وہ اپنے بالوں کو بھی ڈھانپ کر رکھیں۔ اس لیے ہر لڑکی کو عموماً اور نماز میں خصوصاً اپنے بالوں کو ڈھانپ کر رکھنا چاہیے کیونکہ بال نظر آ رہے ہوں تو نماز نہیں ہوگی۔ (بحواله سنن أبي داؤد: 641)

تمام پچھلے اسباق کو دہرانے کے لیے بچوں سے سیدھے سادے سوالات کیجئے

- لڑکوں کو نماز کے دوران اپنے لباس کے بارے میں کس بات کا خیال رکھنا ہوگا؟
- آج سے نماز کے وقت لڑکے اپنے ٹراؤزرز کے ساتھ کیا کریں گے اگر ان کے ٹراؤزرز لمبے ہوں؟
- لڑکیوں کو نماز کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا ہوگا؟

☆ بچو! اب ایک آخری اور اہم سوال کا جواب دیں۔

☆ کیا نماز کے دوران جوتے پہنے جا سکتے ہیں؟

☆ عام حالات میں تو نہیں پہنے جا سکتے لیکن بعض حالات میں جوتے پہن کر بھی نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

☆ اب نبی کریم ﷺ کی زندگی کا ایک واقعہ سنیں:

ہجرت مدینہ کے فوراً بعد رسول اللہ ﷺ اور ان کے صحابہؓ نے مسجد نبوی کی تعمیر فرمائی۔ ابتداء میں یہ بہت سادہ مسجد تھی یہاں تک کہ اس کا فرش کچا تھا اور اس پر کوئی قالین نہیں بچھی ہوئی تھی۔ کچے فرش پر چھوٹے چھوٹے پتھر اور کنکر بچھائے گئے تھے۔ جب گرمیوں کا موسم ہوتا تو یہ پتھر اور کنکر اتنے گرم ہو جاتے کہ صحابہ کرامؓ کے پیر جلنے لگتے اور وہ اس پر کھڑے نہ ہو پاتے، اس وقت ان کو اجازت دی گئی کہ وہ لوگ جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں۔ مخصوص حالات میں جوتے پہن کر نماز ادا کی جا سکتی ہے۔ لیکن ان کے ساتھ گندگی یا نجاست نہ لگی ہو۔ (بحواله سنن أبي داؤد :650)

☆ لہٰذا ہم بھی اس وقت جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں جبکہ زمین ہمارے پاؤں جلا رہی ہو اور اس پر کھڑے ہونا دوبھر ہو۔ لیکن اس بات کا بھی خیال رہے کہ جوتوں میں کوئی ناپاکی نہ لگی ہو۔

بچوں کی زندگی میں اس حکم پر عمل کرنے کے لیے ان کو پارک کی مثال دیں

☆ بچو! اگر آپ پارک گئے ہیں اور نماز کا وقت ہو گیا ہے لیکن آپ کے پاس جائے نماز نہیں ہے یا پھر آپ کو ڈر ہے کہ ننگے پاؤں کوئی کیڑا کاٹ سکتا ہے تو آپ جوتے پہن کر نماز ادا کر سکتے ہیں۔

اس بات پر سبق کا اختتام کیجئے کہ ہم کہیں بھی ہوں اور کیسے بھی حالات ہوں ہمیں اپنی نماز چھوڑنی نہیں بلکہ نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنے کی کوشش کریں۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسجد

☆ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ سب بچے کیسے ہیں؟

بچو! آپ کو یاد ہے نا کہ ہم اس طرح کی نماز سیکھ رہے ہیں جس طرح رسول اللہ ﷺ کی ہوتی تھی۔ ابھی تک ہم نے تین اہم باتیں سیکھی ہیں جن کا آپ ﷺ نماز سے پہلے خیال رکھتے تھے:

• مسواک • وضو/ غسل • صاف لباس/ جگہ

☆ پچھلی کلاس میں ہم نے سیکھا تھا کہ نماز میں لباس کیسا پہنا جائے گا۔

☆ آج بچو! میں آپ کو کچھ تصویریں دکھاتی ہوں اور آپ مجھے ان کے بارے میں بتائیں گے: (مختلف عمارتوں کی تصویریں دکھائیں، مثلاً: ہسپتال، سکول، مسجد وغیرہ)

> اس بات کا خیال رہے کہ تصویریں بڑی ہوں اور ان کے رنگ ایسے خوش نما اور نمایاں نظر آ رہے ہوں کہ پوری کلاس کے بچے اس کو دیکھ کر آسانی سے جواب دے سکیں۔

• **گھر کی تصویر**

☆ آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔گھر۔ گھر کے کیا کیا فائدے ہیں؟

☆ کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔جی ہاں

☆ اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔کیونکہ یہ ہمیں چھت مہیا کرتا ہے، ہماری حفاظت کرتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم اپنی ضرورت کی ہر چیز کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم نماز پڑھتے ہیں اور آرام بھی کرتے ہیں، وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کو وہ گھر اچھے لگتے ہیں جہاں نماز پڑھی جائے۔

• **سکول کی تصویر**

☆ آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔سکول

☆ کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔جی ہاں

☆ اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔سکول میں جا کر ہم لکھنا، پڑھنا سیکھتے ہیں۔ وہاں ہم اچھے آداب و اخلاق سیکھتے ہیں۔

• **ہسپتال کی تصویر**

☆ آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔ہسپتال

☆ کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔جی ہاں

☆ اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں بیماروں/ مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ بیماروں کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ یہاں ڈاکٹرز ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کو ڈاکٹرز اس لیے پسند ہیں کہ وہ لوگوں کی مدد کرتے ہیں اور ان کی تکلیف کو دور کرتے ہیں، وغیرہ۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• مسجد کی تصویر

☆ آپ نے اس تصویر میں کیا دیکھا؟۔۔۔مسجد

☆ کیا اللہ تعالیٰ اس عمارت کو پسند کریں گے؟۔۔۔جی ہاں

☆ اللہ تعالیٰ اسے کیوں پسند کریں گے؟۔۔۔کیونکہ یہ وہ جگہ ہے جہاں سب نماز پڑھتے ہیں۔

☆ بچو! مسجد اللہ تعالیٰ کو باقی تمام عمارتوں میں سب سے زیادہ پسند ہے؟ کیوں؟ (بچوں کو خود بتانے دیں)۔

☆ مسجد وہ جگہ ہے جہاں مسلمان نماز پڑھنے آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکیں۔ مسجد میں قرآن مجید پڑھتے ہیں اور اسلام کے متعلق اچھی اچھی باتیں سیکھتے ہیں۔ اچھے مسلمان کا دل ہمیشہ مسجد میں جا کر خوش ہوتا ہے۔

☆ کسی کے گھر جب ہم جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ خوب تیاری کرتے ہیں نا۔ تو مسجد جو کہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اس کے بھی کچھ آداب ہیں جن کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

☆ مسجد میں کون جا سکتا ہے؟ آپ کے والد؟ آپ کا بھائی؟

☆ جی دونوں مسجد جائیں گے۔

☆ آپ کی والدہ مسجد میں جا سکتی ہیں؟

کیونکہ ہمارے معاشرے میں مرد ہی زیادہ تر مسجد جاتے دکھائی دیتے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ بچے کہیں 'نہیں'۔

☆ اگر امی کے پاس وقت ہے اور اس مسجد میں عورتوں کی جگہ ہے، تو وہ مسجد جا سکتی ہیں۔ مثلاً آپ کی ماما مارکیٹ گئی ہیں اور اذان ہو گئی تو وہ قریبی مسجد میں جا کر نماز پڑھ سکتی ہیں۔ بس اس مسجد میں عورتوں کے لیے الگ نماز کی جگہ ہونی چاہیے۔

رسول اللہ ﷺ کو بھی بہت پسند تھا کہ سب لوگ مسجد میں جا کر نماز پڑھیں۔ (بحواله صحيح البخاری :900)

بچو! کیونکہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور ہم وہاں جا کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔ اس لیے مرد اور عورت سب کو مسجد میں جانے کی اجازت ہے۔

بچوں کو یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ عورتوں کے لیے مسجد جانا لازمی نہیں ہے۔ وہ اپنے گھر میں ہی نماز پڑھیں تو بہتر ہے۔ کیونکہ ان کی گھر میں ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ اگر مسجد جائیں تو پردے کے اہتمام کے ساتھ۔

☆ لڑکیاں تو گھر میں بھی نماز پڑھ سکتی ہیں مگر لڑکوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ مسجد میں نماز پڑھیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا ثواب اپنے گھر یا بازار میں تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس درجے زیادہ ہے پس جب وہ اچھی طرح وضو کر کے مسجد جائے تو اس کے ہر قدم سے اس کا درجہ بلند ہوتا ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں، جب وہ نماز پڑھتا ہے تو فرشتے اس کے لئے اس وقت تک دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ نماز کی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم کر، جب تک نمازی نماز کا انتظار کرتا ہے وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔ (بحواله صحيح البخاری: 647) ایک روایت میں ستائیس درجے زیادہ ہے۔ (بحواله صحيح البخاری:645)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ مسجد میں جانے کے بھی کچھ آداب ہیں۔

☆ کیا آپ گھر سے مسجد جاتے ہوئے ہنستے، بولتے، بھاگتے اور دوڑتے ہوئے جاتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ مسجد کی طرف جاتے ہوئے سکون اور ادب سے چلیں (بحوالہ صحیح مسلم: 1359) اور راستے میں ذکر کرتے ہوئے جائیں۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے اندر رکھیں اور یہ دعا کریں۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (صحیح مسلم:1652)

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔''

☆ مسجد میں بالکل سیدھے بیٹھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں کی طرح۔ وہاں پر جمائیاں لینا، اِدھر اُدھر ہلنا درست نہیں۔

کلاس کے سامنے کھڑے ہو کر جمائی لیں اور ایسے دکھائیں کہ جیسے بے آرام ہیں۔ پھر پوچھیں کیا یہ سب کچھ کرنا مسجد میں ٹھیک ہے؟ یا نہیں۔

☆ بچو! کون سی چیزیں کھا کر مسجد میں نہیں جاسکتے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ کچا لہسن، پیاز اور مولی وغیرہ دکھائیں۔

☆ پیاز کیسے کھا سکتے ہیں؟

پیاز دکھا کر بتائیں کہ اسے سالن میں ڈالتے ہیں اور اس کو سلاد کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ مسجد میں کچی پیاز کھا کر کیوں نہیں جاسکتے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ جب ہم پیاز کھاتے ہیں تو اس کی بدبو ہمارے سانس میں شامل ہو جاتی ہے جو دوسرے نمازیوں کے لیے تکلیف دہ ہوتی ہے اور رحمت کے فرشتے جو ہمارے دوست ہوتے ہیں، ان کو بھی تکلیف ہوتی ہیں۔ (بحوالہ صحیح مسلم : 1252)

☆ کچی پیاز اور لہسن کھانا بھی پڑے تو اس کے بعد مسواک کرلیں تاکہ سانس سے بدبو نہ آئے یا ماؤتھ واش وغیرہ کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔

☆ بچو! مسجد میں جانے سے پہلے خوشبو لگانا پسندیدہ ہے۔ بچے ابو سے ہلکا سا عطر لگوا سکتے ہیں (بچوں کو عطر کی شیشی دکھائیں)۔ بچیاں اتنی تیز خوش بو نہیں لگا سکتی کہ وہ نامحرم تک پہنچے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد : 4173)

پیاز اور لہسن کے لیے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو جو کوئی ان کو کھائے تو خوب پکا کر ان کی بدبو مار لو (پھر کھاؤ)۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد:3827) (بحوالہ صحیح مسلم:1258)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ کو خوشبو بہت پسند تھی۔ آپ ﷺ خود بھی خوشبو استعمال کیا کرتے اور مسجدوں کو بھی خوش بودار رکھنے کی تاکید فرماتے تھے۔ (بحواله سنن أبي داؤد: 455)

☆ کیا ہمیں مسجد میں تھوکنا چاہیے؟۔۔۔نہیں، ہرگز نہیں۔ (بحواله سنن النسائي : 724)

☆ اگر ہمارے منہ میں کوئی بھی چیز ہے تو نماز پڑھنے سے پہلے منہ سے نکال لیں اور کلی کر لیں جس جگہ ہم نماز پڑھیں اس جگہ کو بھی صاف ستھرا کر لیں۔ٹشو پیپر وغیرہ کوڑے کے ڈبے میں ڈالیں۔مسجد کے فرش اور قالین کو گندہ نہ کریں۔اس پر نہ تھوکیں۔نہ ہی ناک صاف کر کے قالین پر رگڑیں۔بہتر ہے مسجد جاتے وقت ایک ٹشو پیپر جیب میں رکھ کر جائیں، تاکہ اگر ضرورت ہو تو اس کو استعمال کریں۔اگر منہ میں کسی چیز کا ذائقہ ہو تو کلی کر کے نماز شروع کریں۔

☆ آپ کو معلوم ہے ناکہ مسجد میں یا کہیں بھی جماعت کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے کے لیے صف بنائی جاتی ہے۔

☆ صف بنانا کیوں ضروری ہوتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ جہاں بہت سے لوگ مل کر ایک ہی طرح کا کام کر رہے ہوں وہاں نظم وضبط اور ترتیب کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ کام بھی اچھے طریقے سے ہو جائے اور کسی کو پریشانی بھی نہ ہو۔اللہ تعالیٰ کی عبادت تو سب سے بہترین کام ہے، اس لیے اسے بہت اچھے طریقے سے کرنے کے لیے بہت سی چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔انہی میں سے ایک صف بنانا بھی ہے۔

☆ اگر صف نہیں بنائیں گے تو کیا ہوگا؟ (بچوں کو خیال آرائی کرنے دیں)۔

☆ بھگدڑ مچے گی، سب لوگ ایک دوسرے کے اوپر سے پھلانگتے ہوئے اپنی جگہ بنائیں گے، بچوں اور بوڑھوں کو دھکے لگیں گے اور نماز ادب واحترام سے ادا نہیں ہو گی۔تو جو لوگ ابھی اسلام نہیں لائے وہ مسلمانوں پر ہنسیں گے کہ یہ کیسے مسلمان ہیں؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوں گے۔اسی لیے تو ہمارے نبی ﷺ نے صف بنانے کو نماز کا حصّہ قرار دیا ہے اور صف کو سیدھا رکھنے کی تاکید فرمائی۔ (بحواله صحيح البخاري : 723)

> سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا رکھو کیونکہ صفوں کی درستگی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے۔ (بحواله صحيح البخاري: 723)

> صف بنانے کی خوب پریکٹس کرائیں۔یاد رہے! صف ڈسپلن سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

☆ کیا مسجد میں نماز کے دوران اِدھر اُدھر دیکھنا چاہیے اور آپس میں باتیں کرنی چاہئیں؟ (بچوں کو تبادلۂ خیال کرنے دیں)۔

☆ نماز کے دوران پورا دھیان اللہ تعالیٰ کی طرف اس طرح ہونا چاہیے جیسے کہ وہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔نماز کے دوران اپنے ساتھی بچے کے کان میں کھسر پھسر کرنا، بلاوجہ ہاتھ پیر ہلانا، بدن کھجانا، ناک میں انگلی ڈالنا یا بار بار کپڑے اور ٹوپی درست کرتے رہنا بے ادبی کے کام ہیں ان سے بچنا چاہیے۔مسجد سے نکلتے ہوئے بایاں پاؤں باہر رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ (صحیح مسلم:1652)

’’اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔‘‘

☆ **آج کا ہوم ورک:**

آج جب آپ مسجد کے سامنے سے گزریں تو مسجد کو مسکرا کر دیکھیں اور خود کو بتائیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے اور لڑکے خاص طور پر کوشش کریں کہ مسجد میں جا کر نماز پڑھا کریں۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اذان

☆ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

☆ کچھ پچھلی باتیں دہرالیں!

☆ بچو! آپ کو پتہ ہے نا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار نماز پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے اور ہمارے نبی محمد ﷺ کو بھی نماز سے بے حد محبت تھی اور آپ ﷺ نماز کو اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کہتے تھے۔(بحواله سنن النسائی :3939) نماز دین کا اہم ترین رکن ہے۔ دن میں پانچ بار پڑھنا فرض ہے۔ جب ہم روزانہ نماز پڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور نماز کے اوقات کا خیال رکھتے ہیں تو دوسرے کاموں کو بھی وقت پر پورا کرنا ہمارے لیے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

☆ جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ہمیں کیسا سمجھتے ہیں؟

☆ اللہ تعالیٰ ہمیں پسند کرتے ہیں۔

☆ وہ کون سا کام ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز سے پہلے کیا؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

☆ مسواک۔ ہر نماز ادا کرنے سے پہلے وہ مسواک کیا کرتے تھے پھر وضو کرتے تھے اور پھر نماز ادا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ نماز ادا کرنے کے لیے مسجد جاتے تھے کیونکہ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے۔ اور تمام جگہوں میں سے مسجد اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔(بحواله صحيح مسلم :1528)

☆ بچو! آپ کو میں ایک کہانی سناتی ہوں۔

> رسول اللہ ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو سوال پیدا ہوا کہ نماز کے اوقات کا اعلان کیسے کیا جائے؟ رسول اللہ ﷺ نے سب مسلمانوں سے مشورہ کیا تو کچھ لوگوں نے تجویز دی کہ نماز کے وقت کسی بلند مقام پر آگ روشن کی جائے، یا پھر ناقوس بجایا جائے۔ بعض صحابہؓ نے کہا کہ آگ کا جلانا یا ناقوس کا بجانا یہود و نصاریٰ کی مشابہت ہے۔ تمام مسلمانوں نے بہت سوچا لیکن کوئی مناسب تجویز سمجھ نہ آئی۔ آخر کار اللہ تعالیٰ نے اس کا حل خواب کی صورت میں نکالا۔ اگلے دن عبداللہ بن زیدؓ صبح کے وقت مسجد میں آئے اور کہا کہ رات اس نے خواب میں یہ اور یہ الفاظ سنے کہ لوگوں کو ان الفاظ کے ساتھ نماز کے لیے بلاؤ۔ اس طرح نماز کے لیے لوگوں کو جمع کرنے کے لیے اذان کے الفاظ منتخب ہو گئے۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اذان دینے کا حکم بلالؓ کو دیا۔ جب اذان کے الفاظ سیدنا عمرؓ نے سنے تو دوڑتے ہوئے آئے اور کہا کہ واللہ انہیں بھی یہی الفاظ خواب میں سنائی دیے تھے۔(بحواله سنن أبي داؤد :499) بلالؓ بہت بلند آواز والے صحابی تھے پھر بلالؓ کو حکم دیے گئے کہ اذان کے کلمات جفت کہیں اور تکبیر (اقامت) کے کلمات طاق کہیں سوائے (قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ) کے۔ انہوں نے ان الفاظ کو یاد کر لیا اور سب مسلمان بہت خوش ہوئے کہ اب سب مل کر نماز ادا کریں گے۔

☆ بچو! اس زمانے میں مائیکروفون نہیں ہوتے تھے۔ بلالؓ کو کسی ایسی اونچی جگہ کی ضرورت تھی کہ آواز ہر جگہ پہنچے۔ ایک صحابیہؓ کا گھر باقی سب کے گھروں سے بہت اونچا تھا۔(بحواله سنن أبي داؤد : 519) اب دن میں پانچ بار بلالؓ گھر کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دیتے۔ تمام مسلمان بڑے شوق سے سارا دن انتظار کرتے کہ کب بلالؓ نماز کے لئے بلائیں اور وہ نماز ادا کرنے مسجد کی طرف آئیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ آپ کو پتہ ہے کہ ہمارے رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا کہ اذان کو اونچی آواز میں پڑھنا بہت بڑی نیکی ہے اور اس کا بہت اجر و انعام ہے اسی لیے جب کبھی سیدنا بلالؓ موجود نہ ہوتے تو ہر صحابیؓ کی کوشش ہوتی کہ وہ آگے بڑھ کر اذان دیں۔

آیئے! اب اونچی آواز میں اذان کے الفاظ کو پڑھیں:

بچوں کے ساتھ اذان کے الفاظ کئی بار دہرائیں۔

دہرائیں	عربی الفاظ	ترجمہ
4x	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
2x	اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	میں اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں
2x	اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ	میں اقرار کرتا/ کرتی ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔
2x	حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ	آؤ نماز کی طرف
2x	حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
2x	اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (یہ الفاظ صرف فجر کی اذان کے لیے ہیں)	نماز نیند سے بہتر ہے
2x	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے
1x	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ لڑکے، لڑکیاں ہر ایک کو اذان کے الفاظ سیکھنے چاہئیں۔ اذان لڑکیوں کو بھی اس لیے یاد ہونی چاہیے کیونکہ اس سے اذان کا جواب دینے میں آسانی ہوگی۔

بچوں کو ٹی وی والی اذان بھی سننے کو کہیں۔ اگلی کلاس میں لڑکوں کے مابین اذان کا مقابلہ کرائیں۔

☆ اذان دینا بہت نیکی اور خیر کا کام ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اذان دینے والوں کی گردنیں اونچی ہوں گی (یعنی اللہ کا نام بلند کرنے کی وجہ سے وہ نمایاں ہوں گے۔ (بحواله صحيح مسلم:852)

☆ بچو! جس وقت اذان ہو رہی ہو اس وقت ادب اور احترام سے اذان کے الفاظ سنیں اور ساتھ ساتھ وہ الفاظ خود بھی دہرائیں البتہ جب مؤذن کہے "حیّ علی الصّلوٰۃ"/ "حیّ علی الفلاح" تو جواب میں کہیں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ". (بحواله صحيح البخاری: 613)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سچے دل سے مؤذن کے کلمات کا جواب دے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔ (بحوالہ صحیح مسلم: 850)

اذان کے بعد کی دعا:

عربی الفاظ	ترجمہ
اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ	اے اللہ! اس پوری پکار کے مالک اور قائم رہنے والی نماز کے
آتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ	محمد ﷺ کو وسیلہ (جنت میں بلند ترین درجہ) اور فضیلت دیجیے
وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ	اور مقامِ محمود (مقام شفاعت) پر سرفراز فرمایئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا

☆ بچو! آپ کو پتہ ہے کہ اذان کی آواز سن کر شیطان بھاگ جاتا ہے؟

☆ دراصل اسے اپنا قصہ یاد آ جاتا ہے جب اسے اللہ تعالیٰ نے سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے سزا دی۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے پکار (اذان) ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر بھاگتا ہوا چل دیتا ہے تاکہ اذان نہ سنے۔ حتیٰ کہ زوردار آواز سے اس کی ہوا خارج ہو جاتی ہے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 608)

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

1. صَلُّوا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِىْ اُصَلِّىْ

نماز اسی طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔

☆ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ نماز کے بارے میں ہم نے بہت سی باتیں سیکھی ہیں۔ آج ہم نماز میں پڑھی جانے والی سورتیں اور کلمات سیکھیں گے۔ نماز کا وہ طریقہ بھی سیکھیں گے جس طرح رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے تھے۔

> نبی ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح نماز پڑھا کرو جس طرح مجھے پڑھتے دیکھتے ہو۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 631)

☆ صحابہ کرامؓ بھی غور سے دیکھتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح نماز پڑھتے ہیں۔

☆ بچو! آپ کو یاد ہے نا کہ رسول اللہ ﷺ کو کس نے نماز سکھائی تھی؟

(بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

☆ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو جبرائیلؑ کے ذریعے نماز سکھائی۔

☆ بچو! میں آپ کو وہ پورا طریقہ پڑھ کر بتاؤں گی جو دس صحابہؓ نے بتایا اور میرے ساتھ یہ دوسری استاد آپ کو کر کے دکھائیں گی۔ آپ غور سے دیکھیے کہ کیا ہم ایسی نماز پڑھتے ہیں؟

> سیدنا ابو حمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دس صحابہؓ کی جماعت میں کہا کہ میں تم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کے طریقے کو جانتا ہوں۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 730)

> جب سیدنا ابو حمید ساعدیؓ نے یہ بتایا تو باقی دس صحابہؓ نے کہا: آپ نے بالکل سچ کہا۔ رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز پڑھا کرتے تھے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 730)

☆ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو:

- اپنے دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 735)
- اللہ تعالیٰ کی ثناء (دعائے استفتاح) بیان کرتے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 775)
- تعوّذ پڑھتے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 775)
- سورۃ الفاتحہ پڑھتے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 743)
- پھر قرآن مجید کا کچھ حصہ پڑھتے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 823)
- تکبیر (اللہ اکبر) کہہ کر دونوں ہاتھ کندھوں کے برابر اٹھاتے (بحوالہ صحیح البخاری: 735) اور رکوع میں جاتے اور رکوع کی تسبیح پڑھتے۔ (بحوالہ صحیح مسلم: 1814)
- رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے رفع یدین کرتے اور **سمع الله لمن حمده** کہتے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 735)
- قومہ میں **ربنا ولك الحمد، حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه** کہتے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 799)
- پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں جاتے اور سجدہ کی تسبیحات پڑھتے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 730) (بحوالہ صحیح البخاری: 794)
- پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھتے اور دوبارہ اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جاتے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 789) ہر بار سجدے کی تسبیح پڑھتے۔

دونوں سجدوں کے درمیان کچھ دیر بیٹھتے اور **رب اغفر لی، رب اغفر لی** پڑھتے رہتے، اسے جلسہ کہتے ہیں۔ (بحوالہ سنن

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

أبی داؤد : 874)

☆ یوں ایک رکعت پوری ہو جاتی۔ پھر نماز کی اور جتنی رکعتیں پڑھنی ہوتیں وہ پڑھتے۔ تین یا چار رکعتیں ہونے کی صورت میں دو رکعات کے بعد التحیات پڑھتے۔ آخر میں سلام پھیرتے۔ (بحواله صحيح مسلم :1739)

☆ بچو! ایک اہم کام جو رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرنے سے پہلے کرتے تھے اس کو ''نیت'' کہتے ہیں۔ ہمیں بھی یہ نیت کرنی ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ کے لیے نماز پڑھنی ہے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق پڑھنی ہے۔

☆ تو اب ہم بھی نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں۔ ہم سب مل کر ایک بار ان تمام ایکشن کی پریکٹس کرتے ہیں۔

اب تمام بچوں کی صف بنوائیں اور ایک بار نماز کے تمام ایکشن کروائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

2۔ تکبیر سے قیام تک

☆ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔ گزشتہ کلاس میں ہم نے نماز پڑھنے کے طریقے کے بارے میں پڑھا تھا اور آج ہم اس کی مشق (practice) کریں گے۔

☆ آپ سب سے پہلے صف بنائیں گے۔ ہم سب نماز کے تمام ایکشن کی پریکٹس کریں گے تاکہ جب نماز کا وقت آئے تو ہم بالکل سنت کے مطابق نماز پڑھیں۔

☆ سب سے آگے لڑکے کھڑے ہوں گے۔ درمیان میں کوئی فاصلہ نہیں چھوڑیں سب کندھے کے ساتھ کندھے ملائیں اور ٹخنے سے ٹخنہ، پاؤں قبلہ رخ اسی کو صف بنانا کہتے ہیں۔ بالکل سیدھے کھڑے ہوں اور ادھر ادھر نہیں دیکھنا۔ اب بڑے لڑکوں کے پیچھے چھوٹی عمر کے بچے کھڑے ہوں گے اور پھر ان کے پیچھے لڑکیاں کھڑی ہو جائیں۔ کندھے بالکل سیدھے اور آپس میں ملا کر۔

☆ اگر ہم کندھا نہیں ملائیں گے تو درمیان میں کون آجائے گا؟۔۔۔ شیطان

استاد اس پورے عمل میں مدد کرائیں اور خود بھی ہر صف میں کھڑے ہو جائیں۔ ایک استاد ایک صف کا جائزہ لے۔

☆ نماز میں سب سے آگے مرد/بڑے لڑکے کھڑے ہوتے ہیں خاص طور پر جن کو قرآن مجید کی زیادہ اور بہترین تلاوت آتی ہو۔

☆ کیا نماز میں ہم بات کر سکتے ہیں؟۔۔۔ نہیں

☆ جب 'اللہ اکبر' کہیں تو ہاتھ کہاں جائیں گے؟۔۔۔ جی کندھوں یا کان کی لو کے برابر۔

☆ پھر ہاتھ کہاں جائیں گے؟۔۔۔ جی سینے کے اوپر۔ دایاں ہاتھ اوپر ہو اور بایاں ہاتھ نیچے ہو اور انگلیاں وہاں آئیں گی جہاں سے ہمارے ہاتھ حرکت کرتے ہیں (ہتھیلی کے جوڑ کی طرف اشارہ کریں)۔

شاباش! اس کے بعد ایک دعا پڑھیں گے جسے دعائے استفتاح کہتے ہیں:

سیدنا ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر (اولی) اور قرأت کے درمیان کچھ دیر خاموش رہتے۔ تو میں نے پوچھا: میرے ماں باپ آپ پر قربان، اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تکبیر اور قرأت کے درمیان خاموش رہ کر کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ پڑھتا ہوں: اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ. (بحواله صحيح البخاري: 744)

یا یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ (سنن أبي داؤد: 775)

☆ آج ہم ان دعاؤں میں سے ایک دعا پڑھیں گے۔ (اللھم باعد بینی... پڑھیں)۔ (بحواله صحيح البخاري: 744)

☆ پھر تعوذ و تسمیہ پڑھتے تھے پھر سورۃ الفاتحہ پڑھتے تھے۔ بہت ادب اور تحمل سے پڑھتے تھے۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بچوں کے ساتھ تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ پڑھیں:

☆ بچو! رسول اللہ ﷺ نماز میں ہلتے نہیں تھے بالکل سیدھے کھڑے رہتے۔

☆ ہمیں کیسی نماز پڑھنی ہے؟ رسول اللہ ﷺ کی طرح کی؟ ---جی شاباش!

☆ بچو! آپ کو پتہ ہے کہ جب آپ اکیلے نماز پڑھ رہے ہوں تو آمین آہستہ کہیں اور جب امام کے پیچھے پڑھ رہے ہوں اور امام آمین کہے تو آپ بھی قدرے اونچی آواز سے کہیں، مگر چیخ کر نہیں۔

نبی ﷺ نے بتایا کہ جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس کے پچھلے سب گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (بحوالہ صحیح البخاری:780)

بچوں کو آمین کہنے کی پریکٹس کروائیں۔

☆ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کیا پڑھتے تھے۔ معلوم ہے کسی بچے کو؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا، تعوّذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ پڑھنے کے بعد قرآن مجید میں سے جو کچھ یاد ہو اس میں سے کچھ پڑھیں۔ (بحوالہ صحیح البخاری:757)

☆ رسول اللہ ﷺ قرآن مجید بہت پڑھتے تھے، ان کو قرآن مجید یاد تھا۔ رسول اللہ ﷺ کبھی کبھی نماز میں رو بھی پڑتے تھے کیونکہ ان کو تمام آیات کا مطلب سمجھ میں آتا تھا جیسے عذاب کی یا گناہ کی آیات پڑھتے تو آپ ﷺ رو پڑتے تھے۔ (بحوالہ سنن النسائی: 1215)

☆ بچو! نماز کے دوران جب بھی ہمیں ادھر اُدھر کا کوئی خیال آئے تو فوراً تعوّذ (اعوذ باللہ) پڑھنا ہے۔

سیدنا عثمان بن ابی العاص ؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! شیطان میری نماز اور قرأت کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور قرأت میں خلل پیدا کرتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس شیطان کا نام (خِنزَب) ہے، جب تجھے اس کا خیال آئے تو (اعوذ باللہ) کے پورے کلمات پڑھو اور بائیں جانب تین بار تھتکارو (ہلکا سا تھوکا کرو)۔ سیدنا عثمان ؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس (شیطان) کو مجھ سے دور کر دیا۔ (بحوالہ صحیح مسلم:5738)

بچوں سے تمام نکات کی ایک بار دہرائی کرالیں۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

3۔ رکوع سے قومہ تک

☆ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

☆ بچو! کون بتائے گا کہ نماز کے لیے کھڑے ہو کر پہلے کیا کرتے ہیں؟۔۔۔صف بناتے ہیں۔

☆ گزشتہ کلاس میں کیسی صف بنائی تھی؟۔۔۔جی بالکل سیدھی کندھے سے کندھے ملے ہوئے۔

دو بچوں کو بلا کر صف کے لیے کندھے سے کندھا ملوا کر دکھائیں۔

☆ اس کے بعد کون آئے گا؟ جی آپ آجائیں: اللہ اکبر کہیں۔

☆ ہاتھ کہاں تک لے کر جاتے ہیں؟۔۔۔کندھوں یا کانوں کی لو تک۔

☆ اب بتائیں کہ ہاتھ کیسے رکھنے ہیں؟۔۔۔دایاں اوپر اور بایاں نیچے، انگلیاں وہاں آئیں گی جہاں سے ہمارے ہاتھ حرکت کرتے ہیں (ہتھیلی کے جوڑ کی طرف اشارہ کریں)۔ جی شاباش! اور ہاں نماز کے اس حصے کو قیام کرنا کہتے ہیں۔

☆ پہلی رکعت کے قیام میں ہمیں سب سے پہلے کیا کرنا ہے؟۔۔۔دعا پڑھنی ہے۔

☆ کون کون سی دعائیں؟۔۔۔**اللھم باعد**۔۔۔پھر تعوذ اور تسمیہ اور پھر **الحمد للہ**۔۔۔ پھر قرآن کریم کی کوئی اور سورۃ یا اس کا کچھ حصہ پڑھنا ہے۔ شاباش!

☆ اچھا بچو! اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اللہ اکبر کہتے ہوئے رفع یدین کرتے اور رکوع میں جاتے۔ اس کے لیے یہ جو گھٹنے ہیں ان کو پکڑنا ہے۔ گھٹنا پکڑتے وقت انگلیاں کھلی حالت میں ہوں یعنی پوروں کے درمیان فاصلہ ہو اور کمر کو سیدھا رکھنا ہے (بحوالہ سنن أبی داؤد: 730,731) اسی کو رکوع کرنا کہتے ہیں۔ آج جب ہم نماز پڑھیں گے تو ایسے ہی رکوع کریں گے۔

پہلے بچوں کو رکوع کر کے دکھائیں پھر یہی بچوں سے کروائیں اور استاد سب کا جائزہ لیں۔

☆ اور رکوع میں کون سی دعا پڑھتے ہیں؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

☆ تین مرتبہ " **سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ**" پڑھیں۔(بحوالہ سنن ابن ماجہ: 888) تین سے کم یا تین سے زیادہ مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔(بحوالہ صحیح مسلم: 1814)

☆ رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے رفع یدین کرتے " **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ، رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ**" کہتے اور پھر کھڑے ہو جاتے تھے۔(بحوالہ صحیح البخاری: 722,800) رکوع کے بعد اس طرح کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: امام اس لیے مقرر ہوتا ہے کہ اس کی پیروی کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے، تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ رکوع کرے، تم بھی رکوع کرو اور وہ رکوع سے سر اُٹھائے، تو تم بھی اُٹھاؤ اور جب وہ " **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ**" کہے تو تم " **رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ**" کہو اور جب وہ سجدہ کرے تو تم بھی سجدہ کرو۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 722)

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ اب میں آپ کو ایک واقعہ سناتی ہوں:

سیدنا رفاعہ بن رافعؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اُٹھایا تو فرمایا: "سمع الله لمن حمده" ۔ تو ایک مقتدی نے کہا: "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ" پھر جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: یہ کلمات کہنے والا کون تھا (یعنی کس نے یہ کلمات کہے ہیں)؟ ایک شخص نے کہا، میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زائد فرشتے دیکھے جو ان کلمات کا ثواب لکھنے میں ایک دوسرے سے جلدی کر رہے تھے ۔ (بحواله صحيح البخاري:799)

☆ اس لیے بچو! ہمیں یہ دعا ضرور پڑھنی ہے۔

بچوں کو آسان زبان میں ان تعریفی کلمات کے معانی سمجھا دیں تا کہ ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو۔ انھیں یہ بھی بتائیں کہ یہ سب کچھ بہت دھیان دے کر اور سکون کے ساتھ پڑھنا ہے۔

☆ بچو! ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ:

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے، اتنے میں ایک آدمی آیا اور اس نے (رکوع، سجود، قومے اور جلسے کا خیال کیے بغیر جلدی جلدی) نماز پڑھی اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کو سلام کیا۔ آپ نے سلام کا جواب دیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: واپس جاؤ پھر نماز پڑھو۔ اس لیے کہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ گیا، دوبارہ نماز پڑھی جس طرح (پہلے جلدی جلدی) پڑھی تھی پھر آیا اور سلام کیا۔ نبی ﷺ نے پھر فرمایا: (وعلیکم السلام) جاؤ اور پھر نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ اس طرح تین دفعہ ہوا بالآخر اس نے کہا: قسم ہے اس اللہ کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے! میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، آپ مجھے نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ سکھا دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو تکبیر تحریمہ کہو پھر قرآن مجید میں سے جو تمہیں یاد ہو وہ پڑھو اور پھر رکوع کرو یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع (پورا) ہو جائے پھر رکوع سے سر اٹھاؤ یہاں تک کہ (قومہ میں) سیدھے کھڑے ہو جاؤ پھر سجدہ کرو یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ (مکمل) کر لو پھر اطمینان سے سر اٹھاؤ اور (جلسہ میں) بیٹھ جاؤ، اسی طرح اپنی تمام نماز پوری کرو۔ (بحواله صحيح البخاري:757)

☆ تو بچو! ہمیں بھی نماز پڑھنے میں جلد بازی ہرگز نہیں کرنی ہے۔ بلکہ نماز کو اطمینان سے ٹھہر ٹھہر کے رسول اللہ ﷺ کی طرح پڑھنا ہے۔

☆ ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے نماز میں چوری کی بات کی ہے۔

☆ نماز میں چوری کیا ہوتی ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا کہ (کان کھول کر) سنو! بہت بری چوری اس آدمی کی ہے جو اپنی نماز میں چوری کرتا ہے۔ صحابہؓ نے پوچھا: وہ کس طرح؟ فرمایا: جو نماز کا رکوع اور سجدہ پورا نہ کرے وہ نماز میں چوری کرتا ہے۔

(بحوالہ مسند احمد، ج: 22642)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

4۔ سجدہ سے جلسہ تک

☆ سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

☆ بچو! آج میں نماز کے بارے میں آپ کو ایک اور اہم بات بتاؤں گی پہلے آپ بتایئے کہ جب نماز کا وقت ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

☆ آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اذان سنتے تو سب کام چھوڑ کر نماز پڑھتے۔ نماز میں سب سے پہلے اپنی صف چیک کرنی ہے۔ اس میں کوئی فاصلہ نہیں چھوڑنا۔ پھر تکبیر (اللہ اکبر)، پھر دعائے استفتاح پڑھنی ہے، سورۃ الفاتحہ پڑھنی ہے، پھر قرآن کریم کی تلاوت، اس کے بعد رفع یدین کرتے ہوئے رکوع میں جانا ہے، گھٹنوں کو پکڑنا ہے اور تسبیح پڑھنی ہے۔ پھر رفع یدین کرتے ہوئے رکوع سے اٹھنا ہے یا قومہ کے لیے کھڑا ہونا ہے۔

☆ پھر کیا کرنا ہے؟۔۔۔سجدہ کرنا ہے۔

☆ آج ہم سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ سیکھیں گے۔

☆ جی کون آ کر سجدہ کرے گا؟

ایک بچے کو بلا کر سجدہ کروائیں۔ ساتھ ساتھ احادیث بھی بتائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کی طرح نہ بیٹھے بلکہ اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں سے پہلے (زمین پر) رکھے۔ (بحواله سنن أبي داؤد: 840)

☆ یعنی سب سے پہلے ہاتھ نیچے رکھنے ہیں پھر گھٹنے رکھنے ہیں۔

سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ سمجھانے کے لیے بچوں کو ایک اور حدیث بتائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں۔ پیشانی اور ناک، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں کے پنجوں پر اور (یہ کہ ہم نماز میں) اپنے کپڑوں اور بالوں کو اکٹھا نہ کریں۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 812)

☆ جی کون سی سات ہڈیوں پر سجدہ ہوگا؟

بچوں کے ساتھ 3-2 بار دہرائیں اور دہراتے وقت ہاتھ کا اشارہ بھی کریں۔ سات ہڈیوں پر نمبر ڈالیں اور بچوں کو گن کر بتائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف مڑے ہوئے رکھتے اور قدم بھی دونوں کھڑے رکھتے اور ایڑیاں بھی جڑی ہوئی ہوتیں۔(بحواله صحیح البخاری:828)(بحواله صحیح مسلم :1090)

آپ ﷺ نے سجدے میں دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر رکھا۔ (بحواله سنن أبی داؤد:734)

☆ بچو! سجدہ کے بارے میں ایک اور دلچسپ حدیث ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدم کا (مومن) بیٹا سجدہ کی آیت پڑھتا ہے پھر (پڑھنے اور سننے والا) سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتا ہوا ایک طرف ہو کر کہتا ہے ہائے میری ہلاکت، میری تباہی اور بربادی! آدم کے بیٹے کو سجدے کا حکم دیا گیا اس نے سجدہ کیا پس اس کے لیے بہشت ہے اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا میں نے انکار کیا تو میرے لیے آگ ہے۔ (بحواله صحیح مسلم:244)

☆ اس کا مطلب ہے کہ جب ہم سنت کے مطابق سجدہ کرتے ہیں تو شیطان روتا ہے۔

☆ تو بچو! آج ہمیں کیسا سجدہ کرنا ہے؟... رسول اللہ ﷺ کی طرح!

☆ اب ہم سیکھتے ہیں کہ سجدہ میں کون سی تسبیحات پڑھی جاتی ہیں۔

☆ سجدہ میں تین بار ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' پڑھیں۔(بحواله سنن ابن ماجه:888) تین سے کم یا تین سے زیادہ مرتبہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔(بحواله صحیح مسلم :1814)

اور دو بار سجدہ کیا جاتا ہے۔ دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

جلسہ میں ''رب اغفر لی ، رب اغفر لی'' پڑھیں۔(بحواله سنن أبی داؤد :874)

☆ بچو! سجدہ میں انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ترین ہوتا ہے۔ اس لیے جو بھی خاص دعا ہو وہ سجدہ میں مانگنی چاہیے لیکن نماز کے سجدے میں صرف مسنون دعا ہی کر سکتے ہیں۔

☆ اب میں آپ کو ایک اور کہانی سناتی ہوں:

سیدنا ربیعہ بن کعبؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رات گزارتا تھا۔ آپ ﷺ کے لیے وضو کا پانی اور آپ ﷺ کی (دیگر) ضروریات (مسواک وغیرہ) لاتا تھا۔ (ایک رات اس خدمت سے خوش ہو کر) آپ ﷺ نے مجھے فرمایا: (کچھ دین و دنیا کی بھلائی) مانگو (مجھ سے دعا کرواؤ)۔ میں نے کہا، بہشت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے علاوہ کوئی اور چیز؟ میں نے کہا، جی بس یہی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: پس اپنی ذات کے لیے سجدوں کی کثرت سے میری مدد کرو۔ (بحواله صحیح مسلم:1091)

☆ اس کہانی سے ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ ہمیں فرض نماز کے علاوہ سنت اور نفل بھی پڑھنے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی طرح نمازیں پڑھنی اور سجدے کرنے ہیں تاکہ ہمیں جنت مل جائے اور جنت میں آپ ﷺ کا ساتھ بھی نصیب ہو جائے۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

5۔تشہد سے سلام پھیرنے تک

☆ سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔

☆ آج جب میں آپ سے سوال پوچھوں گی تو سب ادب سے بیٹھیں گے اور جو بچہ اپنی جگہ پر آرام سے بیٹھ کر ہاتھ کھڑا کرے گا میں اسی سے جواب پوچھوں گی۔

استاد کی ذمہ داری ہے کہ اب وہ بچوں کو ڈسپلن کرنے کے لیے بنائے گئے قواعد کے مطابق تمام سوالات کے جواب لے۔ نماز کے تمام مراحل (steps) کو یہاں دہرانا ضروری ہے تاکہ بچوں کو ذہن نشین ہو جائیں۔

☆ جب ہمیں صف بنانی ہو تو کیسے بنائی جائے گی؟

☆ جی بالکل سیدھے کھڑے ہونا ہے۔ درمیان میں فاصلہ نہیں چھوڑنا ہے۔

☆ ہاتھ باندھنے کے بعد کیا پڑھنا ہے؟

☆ دعائیں جو رسول اللہ ﷺ پڑھتے تھے اور قرآن مجید کی تلاوت۔

☆ رکوع میں کیسے جانا ہے؟

☆ جھک کر گھٹنوں کو پکڑنا ہے کہ کمر بالکل سیدھی رہے۔ اتنی سیدھی کہ اگر کمر پر کچھ رکھ لیا جائے تو گر نہ سکے اور تین مرتبہ ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم'' کہنا ہے پھر ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' کہہ کر کھڑا ہونا ہے۔

☆ جب ہم سجدے میں جاتے ہیں تو شیطان خوش ہوتا ہے یا روتا ہے؟

☆ روتا ہے۔

☆ شیطان کیوں روتا ہے؟

☆ اس لیے کہ اس نے تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق سجدہ نہیں کیا مگر انسان نے سجدہ کر لیا۔ انسان کو جنت مل جائے گی اور شیطان کو جہنم میں ڈالا جائے گا۔

☆ سجدے میں کیا کہنا ہے؟

☆ سجدہ میں تین بار ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' کہنا ہے۔

☆ سجدہ کے بعد کیا کرنا ہے؟

☆ جی شاباش! سجدہ کرنے کے بعد سر اٹھانا ہے تھوڑی دیر بیٹھیں اور جلسہ کی دعا پڑھیں پھر اللہ اکبر کہہ کر دوبارہ سجدے میں جانا ہے۔

☆ سجدے کے بعد کیسے بیٹھتے ہیں؟

بچوں کو بلا کر بٹھائیں۔

☆ بچو! اب آپ کو غور سے دیکھنا ہے کہ کیسے بیٹھا جاتا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مکمل طریقہ کار دہرائیں۔

سیدنا ابو حمید ساعدیؓ کی روایت ہے: رسول اللہ ﷺ سجدے سے اپنا سر اٹھاتے، اپنا بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھتے اور سیدھے ہو جاتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے ٹھکانے پر آ جاتی۔(بحوالہ سنن أبی داؤد: 730) آپ ﷺ کا معمول تھا کہ بیٹھتے وقت اپنا دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے۔(بحوالہ صحیح البخاری:828)

☆ دوسرے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں جانب کولہے پر بیٹھ جائیں۔

نبی کریم ﷺ اپنا بایاں پاؤں (دائیں پنڈلی کے نیچے سے باہر) نکالتے اور اپنے بائیں جانب کے کولہے پر بیٹھتے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد:730) (رسول اللہ ﷺ آخری تشہد میں ایسا کرتے اور یہ "تورّک" کہلاتا ہے۔)

☆ اور ہاتھ کہاں رکھنے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے۔(بحوالہ صحیح مسلم:1308)

☆ تَشَھُّد۔ بچو! یہ لفظ آپ نے سنا ہے؟

☆ جی شاباش! دوسری رکعت کے بعد نماز میں بیٹھ کر پڑھنے والے حصے کو قعدہ یا تشہد کے لیے بیٹھنا کہتے ہیں۔ تشہد میں التحیات، شہادہ اور درود ابراہیمی کے بعد مسنون دعائیں بھی پڑھتے ہیں۔

☆ بچو! تشہد میں شہادت کی انگلی اٹھانے کی بہت اہمیت ہے۔

رسول اللہ ﷺ اپنے انگوٹھے کو اپنی درمیانی انگلی پر رکھ کر حلقہ بناتے ہوئے شہادت کی انگلی سے اشارہ کرتے۔ (بحوالہ صحیح مسلم:1310)

تمام بچوں کو اس کی پریکٹس کرائیں۔

☆ بچو! رسول اللہ ﷺ جیسے ہی تشہد میں بیٹھتے تو اپنی انگلی اٹھا لیتے اور سلام پھیرنے تک وقفہ وقفہ سے اشارہ کرتے۔

بچوں کے ساتھ مل کر التحیات، شہادہ اور درود ابراہیمی پڑھیں۔ درود شریف کے متعلق یہ خوب صورت حدیث بچوں کے سامنے بیان کریں۔

©AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابوطلحہؓ سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ آئے۔ خوشی کے آثار آپ ﷺ کے چہرہ مبارک پر نمایاں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبرائیلؑ آئے اور انہوں نے کہا، آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ اے محمد ﷺ! کیا آپ کو یہ بات خوش نہیں کرتی کہ آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو میں اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہوں اور آپ کی امت میں سے جو شخص آپ پر ایک بار سلام بھیجتا ہے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجتا ہوں۔ (بحوالہ سنن النسائی: 1296)

☆ تو بچو! جب بھی ہم رسول اللہ ﷺ کا نام سنیں، ہمیں "صلی اللہ علیہ وسلم" کہنا ہے اور جب بھی وقت ملے تو درود پڑھنا ہے پھر ہم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتیں آئیں گی اور دس بار سلام آئے گا۔ آپ کو پتہ ہے کہ جمعہ کے دن پڑھنا بہت افضل ہے۔ کوئی پوچھے کہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ تو آپ ان سے کہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھ رہا ہوں، سلام بھیج رہا ہوں۔

☆ آخر میں مسنون دعائیں پڑھنی ہیں اور سلام پھیرنا ہے:

پہلے دائیں طرف گردن موڑ کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ہے اور بائیں طرف بھی السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا ہے۔

☆ چلیے! اب ہم کچھ اہم باتیں دہرا لیتے ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم و رحمۃ اللہ** اور بائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم ورحمۃ اللہ**۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 996)

ایک اور روایت کے مطابق آپ ﷺ دائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ** اور بائیں طرف سلام پھیرتے تو کہتے **السلام علیکم و رحمۃ اللہ**. (بحوالہ سنن أبی داؤد: 997)

ہا

بچوں کو تمام نکات کی دہرائی کرائیں۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز کے بعد کے مسنون اذکار

☆ سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔

☆ بچو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز ختم کر کے سب سے پہلا کام کیا کرتے تھے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

اکثر بچے نماز سے فارغ ہوتے ہی جائے نماز سے بھاگ کر اپنے کام/کھیل کود کی طرف جاتے ہیں۔ان کو اس بات کا احساس دلانا ضروری ہے کہ نماز کے بعد کچھ دیر وہیں سکون سے بیٹھے رہیں تا کہ دعا اور تسبیحات کی عادت رہے۔ بہت سی احادیث سے ایسے اذکار اور دعائیں ثابت ہیں جو رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد بھی کیا کرتے تھے۔

☆ نماز سے سلام پھیر کر فوراً ایک مرتبہ ''اللہ اکبر'' کہتے تھے۔(بحوالہ صحیح بخاری : 842)

☆ یہ ذکر کرنے سے ہم اپنے آپ کو بتاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سب سے بڑے ہیں اور ہمیں اپنے تمام کاموں میں اللہ تعالیٰ کی بات سب سے پہلے ماننی ہے جیسے نماز میں اگر کوئی ہم سے بات بھی کرے تو ہم جواب نہیں دیتے اور وہی کرتے رہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا ہوتا ہے تو نماز کے بعد بھی یہی یاد رکھنا ہے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا تمام ہونا تکبیر (اللہ اکبر) کی آواز سے پہچان لیتا تھا۔(بحوالہ صحیح البخاری: 842)

☆ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ تین بار استغفار ''اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ، اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ، اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ '' پڑھتے

☆ پھر ایک اور دعا پڑھتے تھے۔''اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ السَّلَامُ تَبَارَکۡتَ ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ (بحوالہ صحیح مسلم : 1334)

بچوں کے ساتھ اونچی آواز میں پڑھیں۔

☆ بچو! وضو اور نماز ہماری چھوٹی بڑی غلطیوں کو مٹا دیتے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز کے بعد بھی استغفار کرنا سکھایا تا کہ ہم اچھی طرح غلطیوں سے پاک ہو جائیں بس ہمیں یہ یاد رکھنا ہے کہ ہم اس کے بعد ہر وقت اچھے اچھے کام کریں۔

☆ استغفار کے علاوہ دوسری دعا کا مطلب ہے: ''اے اللہ! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ کی طرف سے سلامتی ہے۔اے جلال وعزت والے! آپ کی ذات بابرکت ہے۔''

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنی نماز ختم کرتے تو تین بار فرماتے: ''اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ، اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ، اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ'' پھر پڑھتے:
''اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ السَّلَامُ وَمِنۡکَ السَّلَامُ تَبَارَکۡتَ ذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ''
(بحوالہ صحیح مسلم : 1334)

اس دعا کو چند بار بچوں کے ساتھ دہرائیں۔بچوں کو یاد کرانے کے لئے اس کو بورڈ پر لکھیں اور پھر دہرائی کرائیں۔

☆ بچو! آپ کو اس دعا سے کیا سمجھ میں آیا؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ اس میں ہم اللہ تعالیٰ سے سلامتی مانگتے ہیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ہماری کوئی لڑائی ہو، یا ہم کسی کو تنگ کریں یا کوئی ہمیں تنگ کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہی ہم تمام غلط کاموں سے بچ سکتے ہیں۔

☆ اس کے بعد ہم آیت الکرسی پڑھتے ہیں۔

☆ اس کا اور کیا فائدہ ہوتا ہے؟ (بچوں سے جواب سنیں)۔

☆ جی! سب کو معلوم ہے کہ یہ دنیا میں بھی حفاظت کی دعا ہے۔ سب بچوں کے ماما، بابا ان پر یہ دعا پڑھ کر دم کرتے رہتے ہیں تا کہ انہیں کوئی تکلیف، بیماری یا چوٹ نہ لگے۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اس کو جنت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (بحوالہ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:100)

> اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (البقرۃ:255)

☆ اس کے بعد کچھ تسبیحات ہوتی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرنے کے لیے چھوٹے اور آسان الفاظ ہوتے ہیں مگر ان کا اجر اور ثواب بہت بڑا ہوتا ہے۔ ہم نے اکثر اپنے گھروں میں بزرگوں کو نماز کے بعد اپنی انگلیوں پر پڑھتے دیکھا ہوگا۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص فرض نماز کے بعد سبحان اللہ 33 بار، الحمد للہ 33 بار اور اللہ اکبر 34 بار کہے گا وہ نامراد نہیں ہوگا (اس کی حاجات پوری ہوں گی)۔ (بحوالہ صحیح مسلم:1349)

> بچوں کو انگلیوں کی پوروں پر یہ تسبیحات پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔

☆ اس کے بعد مُعَوَّذات سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور الناس پڑھیں۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد:1523)

☆ معوذات کسے کہتے ہیں؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

☆ جی بالکل! قرآن مجید کی آخری تین سورتیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو بھی پڑھنے کی تلقین کی ہے۔

> سورۃ الاخلاص
>
> بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
>
> قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ O مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ O وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ O

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ O وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ O

سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِO مَلِکِ النَّاسِ O اِلٰهِ النَّاسِ O

مِنْ شَرِّالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ O الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِالنَّاسِ O

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ O

بچوں کو یہ بھی بتایا جاسکتا ہے کہ اس کے علاوہ کچھ اور بھی دعائیں ہیں جن کو وہ بڑے ہو کر نماز کی کسی بھی کتاب سے خود پڑھ کر یاد کر سکتے ہیں۔

☆ اب جائے نماز سے اٹھنے سے پہلے دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے اپنی مرضی کی اور اپنی زبان میں خوب دعائیں کریں۔

☆ اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کی طرح پڑھی گئی نماز کو قبول کرتا ہے نا! اور جو سنت کے مطابق نماز پڑھے گا تو پھر اللہ تعالیٰ اس کی دعا بھی قبول کریں گے۔ ان شاء اللہ!

بچوں کے ساتھ ایک بار تمام دعاؤں کی دہرائی کرالیں۔ اگر اس سبق کی دعائیں اور تسبیحات وغیرہ ایک کلاس میں یاد نہ ہوسکیں تو اگلی کلاس میں بھی یہی سبق دہرائیں۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فرض نماز

☆ سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔

☆ کیا آپ کو معلوم ہے کہ ہم پر اللہ تعالیٰ نے کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

☆ اچھا تو اب ان پانچ نمازوں کے نام بتائیں؟ سب اکٹھے بولیں کیونکہ یہ سب کو آتے ہیں۔

> ان نمازوں کا تحفہ رسول اللہ ﷺ کو معراج کے موقع پر ملا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ نے پانچ (5) نمازوں کا ثواب پچاس (50) نمازوں کے برابر عطا کرنے کا وعدہ فرمایا تھا۔ (بحواله صحيح البخاری: 349)

☆ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

☆ ان کو ہم فرض نمازیں کہتے ہیں۔ فرض کا مطلب ہوتا ہے کہ جب کوئی کہے کہ وہ مسلمان ہے تو اس کو یہ پانچ نمازیں ضروری پڑھنی ہیں۔

☆ بچوں کو سات سال کا ہونے کے بعد اس کی پریکٹس شروع کر دینی ہے تاکہ دس سال کا ہونے پر اس کو با آسانی پابندی سے ادا کر سکیں۔

☆ بچو! یہ بات یاد رکھنی ہے کہ جو یہ فرض نمازیں ادا نہیں کرتا اس کا جنت میں داخلہ بہت مشکل بلکہ ناممکن بھی ہو سکتا ہے۔

☆ ان نمازوں کو ہم کس وقت پڑھیں گے؟ یہ جاننا بہت ضروری ہے تاکہ ہم سے کوئی نماز رہ نہ جائے۔ (پہلے بچوں سے جواب لیں)۔

☆ بچو! ایک سے زیادہ طریقے ہیں جن سے ہمیں نماز کے اوقات کا علم ہو سکتا ہے اور ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم پڑھائی یا کھیل میں مصروف تھے اور ہمیں نماز کا وقت پتہ ہی نہیں چلا۔

- اپنے قریب کی مسجد سے آنے والی اذان کی آواز پر کان رکھنے کی عادت ڈالیں بالکل اس طرح جیسے آئس کریم والا آتا ہے نا! تو ہمارا دھیان فوراً اُدھر چلا جاتا ہے۔
- ماما، بابا یا گھر میں اور بزرگوں سے کہہ سکتے ہیں وہ بہت خوش ہو کر نماز کے وقت آپ کو آواز دے دیں گے۔
- جب گھر میں کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو ہمیں بھی دیکھ کر فوراً پڑھنا یاد آ سکتا ہے۔
- آج کل اگر بچوں کے بڑے بھائی یا باجی کے پاس موبائل ہو تو اس پر نماز کے اوقات والا الارم یا اذان لوڈ کروا سکتے ہیں۔
- اپنے پاس کاپی میں بھی ٹائم نوٹ کر کے رکھ سکتے ہیں۔
- ایک اوقاتِ نماز کیلنڈر بھی مارکیٹ میں ملتا ہے، ہم وہ بھی اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

بچوں کو نماز کی فرضیت کا بار بار احساس دلائیں۔

☆ بچو! ان فرض نمازوں کو کسی صورت چھوڑا نہیں جا سکتا۔ اس لیے ان کو وقت پر ادا کرنے کے بارے میں ہر ممکنہ طریقے سے معلومات حاصل کرنی ہیں۔

☆ بچو! اگر آپ ایسی جگہ یا ایسے ماحول میں ہوں کہ آپ کے پاس ان میں سے کوئی بھی ذریعہ نہ ہو تو پھر کیسے معلوم کریں گے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نبی کریم ﷺ اور صحابہؓ کیسے معلوم کرتے تھے کہ فرض نماز کا وقت ہو گیا ہے؟ (بچوں کو سوچ کر جواب دینے کا موقع دیں)۔

☆ اب میں آپ کو ایک حدیث بیان کرتی ہوں جس سے ہمیں نماز کے اوقات کی معلومات کے علاوہ یہ بھی پتہ چلے گا کہ ہر نماز کے لیے اوّل وقت بھی ہے اور کتنا لیٹ پڑھ سکتے ہیں، وہ بھی نبی ﷺ نے ہمیں بتا دیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی بتایا ہے کہ اوّل وقت میں نماز پڑھنا افضل عمل ہے۔

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے اور (اس وقت تک رہتا ہے) جب تک آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر نہ ہو جائے (عصر کے وقت تک) اور نمازِ عصر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک آفتاب زرد نہ ہو جائے۔ نمازِ مغرب کا وقت اس وقت تک ہے جب تک شفق غائب نہ ہو جائے۔ نماز عشاء کا وقت ٹھیک آدھی رات تک ہے اور نمازِ فجر کا وقت طلوع فجر سے اس وقت تک ہے جب تک آفتاب طلوع نہ ہو جائے۔ (بحوالہ صحیح مسلم: 1388)

☆ فرض نمازوں میں کتنی کتنی رکعتیں ہیں؟ (پہلے بچوں کو بتانے دیں)۔

اب بورڈ پر یہ چارٹ بنا کر دکھائیں۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
2	4	4	3	4

☆ چلیں! اب ہم تمام فرض نمازوں کے بارے میں دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا بتایا؟

> سیدنا زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ سحری کا کھانا کھایا پھر ان دونوں نے صبح کی نماز پڑھی۔ سحری اور نماز میں پچاس آیتیں پڑھنے جتنا وقفہ تھا۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 576)

فجر:

☆ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز صبح پڑھتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 560)

☆ کتنی صبح؟ (پہلے بچوں سے پوچھیں)۔

☆ ابھی دن بھی نہیں نکلا ہوتا تھا اس وقت نماز ختم کرتے تھے جب دن کی روشنی نظر نہیں آتی تھی اور سورج ابھی نہیں نکلا ہوتا تھا۔ (سورج نکلنے سے تقریباً آدھا گھنٹہ پہلے اس کی روشنی پھیلتی ہے۔ پھر سورج کی کرنیں نظر آتی ہیں۔)

☆ تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟

☆ ہمارے سکول جانے سے بہت پہلے کا۔ ہم بہت آرام سے اپنی نماز مکمل کر کے سکول جا سکتے ہیں۔

ظہر:

☆ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز دوپہر کو پڑھتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 560)

☆ دوپہر کو کس وقت؟ (پہلے بچوں سے جواب لیں)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ گرمیوں میں سورج کی شدت کم ہونے پر اور سردیوں میں سورج ڈھلنے کے ساتھ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی سخت ہو تو نماز ظہر ٹھنڈے وقت میں پڑھو۔ (یعنی سورج تھوڑا ڈھل جائے اور سائے بننے شروع ہو جائیں) (بحوالہ صحیح البخاری:533)

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ جب سردی ہوتی تو رسول اللہ ﷺ نماز ظہر پڑھنے میں جلدی کرتے (سورج ڈھلتے ہی پڑھ لیتے) (بحوالہ صحیح البخاری:540)

☆ تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟

☆ جب ہم سکول میں ہوتے ہیں۔ اگر ہمارے سکول میں انتظام ہو سکے تو ہمیں وہاں پڑھ لینی چاہیے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو گھر آتے ہی بستہ رکھ کر فوراً نماز کا اہتمام کرنا چاہیے۔

سیدنا بریدہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز عصر قائم کی جبکہ آفتاب بلند، سفید اور صاف تھا۔ (بحوالہ صحیح مسلم:1391)

عصر:

☆ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز دوپہر کے بعد پڑھتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 560)

☆ دوپہر کے بعد کس وقت؟ (بچوں سے پوچھیں)۔

☆ جب سورج بلند، سفید اور صاف ہو۔

☆ تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟

☆ جب ہم سکول سے آنے کے بعد کھیل رہے ہوتے ہیں یا تمام گھر والے بھی آرام کر رہے ہوتے ہیں تو اس وقت یہ نماز پڑھنی بھی بہت آسان ہوتی ہے ہم فوراً اذان سنتے ہی پڑھ سکتے ہیں۔

سیدنا ابوموسیٰؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ آفتاب غروب ہوتے ہی مغرب کی نماز ادا کر لیا کرتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری:561)

مغرب:

رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز شام کو پڑھتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری: 560)

☆ شام کو کس وقت؟ (بچوں سے پوچھیں)۔

☆ جب سورج غروب ہوتا ہے۔

☆ تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟ کیا آپ نے کبھی غروبِ آفتاب دیکھا ہے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

☆ جب ہم کھیل ختم کرتے ہیں اور ماما کہتی ہیں کہ شام ہو گئی ہے، اندر آ جاؤ۔ اس وقت مغرب کی نماز پڑھنی ہوتی ہے۔

عشاء:

☆ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز رات کو پڑھتے تھے۔ (بحوالہ صحیح البخاری:541)

☆ رات کو کس وقت؟ (بچوں سے جواب لیں)۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ جب تہائی رات گزر جائے یا آدھی رات گزر جائے۔

بچوں کو سمجھائیں کہ تہائی رات کب ہے؟

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک رات ہم رسول اللہ ﷺ کا نمازِ عشاء کے لیے انتظار کرتے رہے، جب تہائی رات گزر گئی تو آپ ﷺ تشریف لائے اور نماز پڑھائی۔ (بحواله صحيح مسلم:1446)

☆ تو یہ کون سا وقت ہوتا ہے؟

☆ جب ہم تھک چکے ہوتے ہیں اور سونے کا وقت ہو جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نماز عشاء کے بعد باتیں کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

بچو! ابھی سے ہمیں یاد کر لینا ہے کہ تمام فرض نمازوں کے کیا اوقات ہیں اور اپنی عادت بنا لینی ہے کہ ان نمازوں کو وقت پر ادا کریں۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز کی رکعات

☆ سلام اور دعا کے بعد کلاس کا آغاز کریں۔

☆ پچھلی کلاس میں ہم نے نماز کے اوقات کی بات کی تھی تو آیئے اس کو ہم جلدی سے دہرا لیتے ہیں۔

☆ جی تو بتائیں کہ ہم کون سی پانچ نمازیں پڑھتے ہیں؟... فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء

☆ ہم دیکھتے ہیں کہ ان اوقات میں کتنی کتنی رکعتیں فرض ہوتی ہیں۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
2	4	4	3	4

☆ بچو! یاد ہے نا کہ یہ وہ نمازیں ہیں جو کہ فرض ہیں اور ان کو ضرور پڑھنا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ فرض کے علاوہ بھی نماز پڑھتے تھے تو ان نمازوں کو سنت کہتے ہیں۔ آیئے دیکھیں! یہ کیسے پڑھی جاتی ہیں۔

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
2 سنت	4 سنت	4 سنت	2 سنت	_
2 فرض	4 فرض	4 فرض	3 فرض	4 فرض
-	4 یا 2 سنت	-	2 سنت	4 یا 2 سنت

- سنت مؤکدہ ہیں۔
- سنت غیر مؤکدہ ہیں۔

☆ اس کا مطلب ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرض نماز بتائی جو ہر حال میں پڑھنی ہے اور جو نمازیں رسول اللہ ﷺ ان کے علاوہ پڑھنا پسند کرتے تھے وہ ہمارے لیے سنت کا درجہ رکھتی ہیں اور بچو! سنت پر عمل کرنے کا تو بہت ثواب ہے۔

☆ جب رسول اللہ ﷺ کو کسی دوسرے شہر جانا ہوتا تو سفر میں کئی بار تمام نمازوں کو مکمل طور پر ادا کرنا مشکل ہو جاتا تھا۔ لیکن رسول اللہ ﷺ اور صحابہؓ پانچوں نمازیں پڑھتے تھے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ نماز ہرگز نہیں چھوڑ سکتے البتہ سفر کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ نماز چھوٹی کر کے پڑھ لیا کرو۔ یوں نماز چھوٹی کرنے کو ''قصر نماز'' کہتے ہیں۔

دیکھا! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے کتنی آسانیاں رکھی ہیں۔

☆ تو نماز سفر میں کیسے چھوٹی ہوگی؟ یہ ہم آپ سب کو اس چارٹ سے سمجھاتے ہیں۔

	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء
فرض (حضر)	2	4	4	3	4

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

فرض (سفر)	2	2	2	3	2

☆ یہ تو تھی فرائض کی بات لیکن نبی ﷺ نے فجر کی دوسنتیں سفر میں بھی نہیں چھوڑیں۔

☆ اسی طرح چھوٹے بچے کبھی نماز پڑھتے ہیں کبھی نہیں۔ان پر نماز فرض تو 10 سال کی عمر میں ہوتی ہے لیکن عادت ڈالنے کے لیے ان کو جب اور جہاں موقع ملے نماز ادا کر لینی چاہیے۔

☆ اب میں آپ کو نماز کے بارے میں ایک اور اہم سنت بتاتی ہوں، وہ ہے ''نمازِ تہجد''۔

☆ یہ ہم کب پڑھتے ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ جی! رات میں جب ہم سو جائیں اور پھر کافی رات گزر جانے پر آنکھ کھلے تو فجر کی اذان ہونے سے پہلے کبھی بھی اس نماز کے پڑھنے کا وقت ہے۔تہجد اور فجر کا نمازی اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی خوشی کی خاطر اپنی نینداور آرام دہ بستر چھوڑ کر یہ نماز پڑھنے بڑے شوق سے اُٹھتا ہے۔

بچوں کو نمازِ تہجد کی بہت تاکید تو نہ کریں البتہ یہ حدیث سنا دیں تاکہ بڑے ہونے تک ذہن نشین رہے۔

اللہ تعالیٰ ہر رات آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے جب ایک تہائی رات باقی رہ جاتی ہے تو فرماتا ہے: کوئی ہے جو مجھے پکارے، میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی ہے جو مجھ سے مانگے، میں اس کو دوں، کوئی ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے، میں اس کو بخش دوں۔(بحوالہ صحیح البخاری:1145)

☆ بچو! آپ کو معلوم ہے ناکہ نماز انسان کو اللہ تعالیٰ کا دوست بنا دیتی ہے۔اس لیے شیطان کو اچھا نہیں لگتا کہ ہم کوئی نماز پڑھیں۔وہ ہمیں نماز سے دور رکھنے کے لیے طرح طرح کی کوششیں کرتا رہتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کی گدی پر تین گرہیں لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ ابھی بڑی لمبی رات پڑی ہے۔اگر وہ (کوشش کر کے) بیدار ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور اگر وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور اگر نماز پڑھے تو تیسری گرہ کھل جاتی ہے اور وہ شادمان اور پاک نفس ہو کر صبح کرتا ہے، ورنہ اس کی صبح خبیث اور سست نفس کے ساتھ ہوتی ہے۔(بحوالہ صحیح البخاری:1142)

بچوں کو آسان طریقے سے یہ حدیث سمجھائیں:

☆ بچو! شیطان جو گرہیں لگاتا ہے وہ نظر نہیں آتیں مگر اس گرہ کے لگانے سے ہمیں نیند آتی رہتی ہے اور فجر کے لیے آنکھ ہی نہیں کھلتی۔اس لیے ہمیں سوتے وقت اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صبح کے لیے لازمی جگا دیجیئے گا۔اسی لیے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سونے سے پہلے اور صبح جاگنے پر پڑھنے والی دعائیں بتائیں جن میں سے ہم ایک ایک یاد کر لیتے ہیں۔

☆ جن بچوں کو یہ دعائیں ان کی ماما یا دادی ماما یا نانی ماما نے پہلے سے یاد کرائی ہوئی ہیں وہ باری باری یہاں آ کر سنائیں۔

سونے سے پہلے کی دعا:'' اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا.''(صحیح البخاری : 6314)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جاگنے پر پڑھنے والی دعا: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَا تَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ .'' (صحیح البخاری : 6314)

☆ سونے سے پہلے والی دعا پڑھیں تو صبح آسانی سے جاگنے کی توفیق مل جاتی ہے اور جاگ کر پڑھنے والی دعا پڑھیں تو شیطان کی لگائی ہوئی پہلی گرہ کھل جاتی ہے پھر جلدی سے اٹھ کر وضو کرنا شروع کریں تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور نماز پڑھنا شروع کریں تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔اس وقت شیطان کو بالکل اچھا نہیں لگتا اور وہ دور بھاگتا چلا جاتا ہے۔

بچوں کو سونے اور جاگنے کی یہ دعائیں پڑھا دیں تا کہ جن بچوں کو نہیں آتیں، انہیں یاد ہو جائیں۔

☆ اب آپ ایک اور سنت نماز کے بارے میں سنیں جس سے پورے دن کی نمازیں مکمل ہو جاتی ہیں۔

☆ تو کوئی بتائے گا اس کا کیا نام ہے؟ (بچوں سے جواب لیں)۔

☆ ''نمازِ وتر''۔

☆ بچو! نمازِ وتر میں ایک رکعت تا گیارہ طاق عدد میں رکعتیں ہوتی ہیں، جو جتنی پڑھ سکتا ہو پڑھ لے۔ یہ نمازِ عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے یا جسے نمازِ تہجد پڑھنا ہو وہ اس کے آخر میں پڑھ سکتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رات کی اپنی آخری نماز وتر کو بناؤ۔(بحواله صحيح البخاری: 998)

☆ نبی کریم ﷺ نے وتر میں دعائے قنوت بھی پڑھنی سکھائی۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ، وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ،وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ، فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ،وَاِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ،وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَاوَتَعَالَیْتَ (سنن أبی داؤد : 1425)

☆ بچو! نبی کریم ﷺ وتروں سے سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ ''سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْس'' کہتے اور تیسری مرتبہ الفاظ کو لمبا کر کے پڑھتے ۔(بحواله سنن النسائي :1700)

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دیگر نمازیں 1

نماز جمعہ

☆ اب ہم نمازِ جمعہ کے بارے میں پڑھیں گے اس لیے جمعہ کی نماز بہت اہم نماز ہوتی ہے، اس لیے جمعہ کا دن بھی مسلمانوں کے لیے دوسرے دنوں سے افضل ہوتا ہے۔ اسی حوالے سے ایک حدیث سناتی ہوں:

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دن، جس پر سورج طلوع ہو چکا جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدمؑ پیدا ہوئے اسی دن جنت میں داخل کیے گئے، اسی دن جنت سے (زمین پر) اُتارے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن قائم ہوگی۔ (بحوالہ صحیح مسلم: 1977)

> پورے ہفتے کے دنوں کے نام سنیں اور بتائیں۔ پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ، ہفتہ، اتوار۔ بچوں کو بولنے دیں اور پھر حدیث مکمل کریں۔

☆ جمعہ کا دن بہت اہم ہے۔ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے تمام صحابہ کرامؓ کو بلایا اور بٹھایا جس طرح آپ لوگ بیٹھے ہیں نا اس طرح پھر فرمایا:

> جو شخص جمعہ کو نہائے اور جس قدر پاکی حاصل کر سکے، حاصل کرے پھر تیل یا گھر کی خوشبو لگائے اور نمازِ جمعہ کے لیے مسجد کو نکلے۔ (وہاں) دو آدمیوں (جو مسجد میں بیٹھے ہوں) کے درمیان راستہ نہ بنائے (بلکہ جہاں جگہ ملے، بیٹھ جائے) پھر جتنی مقدر ہو نماز پڑھے، پھر جب امام خطبہ دینے لگے تو خاموش رہے تو اس کے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (بحواله صحيح البخاری: 883)

> بچوں کو حدیث کی وضاحت آسان الفاظ میں کریں۔

☆ بچو! جمعہ والے دن سکول سے جلدی چھٹی ہوتی ہے۔ اذان سنتے ہیں ''اللہ اکبر اللہ اکبر...''۔ امی بھی جلدی جلدی تیار ہو رہی ہوتی ہیں۔ آپ بھی جمعہ کی تیاری میں جلدی کریں۔ مسواک سے دانت صاف کریں، غسل کریں، اچھے سے صاف ستھرے کپڑے پہنیں، نہانے کے بعد تیل لگائیں (اشارے سے کر کے دکھائیں کہ کیسے تیل ہاتھ میں ڈال کر بالوں میں لگایا جائے گا) امی یا ابو سے کچھ خوشبو لگوائیں پھر خود کو شیشے میں دیکھیں کہ کیسے لگ رہے ہیں پھر سرمہ نکال کر آنکھوں میں ڈالیں۔

> بچوں کو بتائیں کہ بہت چھوٹے بچے بڑوں سے سرمہ لگوائیں، خود سے ہرگز نہ لگائیں۔

☆ سرمہ کیا ہوتا ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ کالا سا سفوف جو آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔ پتہ ہے نا! آنکھوں میں سرمہ لگانا بھی سنت ہے۔

☆ اس کے بعد گھر سے نکلنے والی دعا پڑھ کر وقار سے چلتے ہوئے، راستے میں درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد جائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

یہاں بچوں کو بتائیں کہ مسجد کی طرف بھاگتے ہوئے جانا منع ہے۔ بچے تنہا مسجد جانے سے گریز کریں۔

☆ اچھا اب وہاں دیکھا کہ لوگ آرہے ہیں تو قریب سے گزرنے والوں کو مسکرا کر سلام کریں۔ جلدی سے جوتے اتار کر ایک طرف رکھیں، مسجد میں داخل ہونے والی دعا، جو پہلے یاد کی تھی، پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (صحیح مسلم:1652)

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجیے۔''

اور جا کر بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ''تحیۃ المسجد'' پڑھیں اور ادب سے بیٹھ جائیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی مسجد میں داخل ہو، تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز ادا کرے۔(بحوالہ صحیح البخاری :444)

☆ مسجد میں مولوی صاحب اچھی اچھی باتیں بتا رہے ہوں گے۔ اس کو کیا کہتے ہیں؟

☆ 'خطبہ'۔ خطبہ کو غور سے سنا اور اپنی جگہ جم کر بیٹھے رہے، اگر ادھر یا ادھر سے کسی اور دوست نے بات کی تو جواب نہ دیں۔ اشارے سے بھی اسے خاموش رہنے کا نہ کہیں ایسے مسلمان کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس نمازی کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف ہو جائیں گے یعنی اگر اس سے کوئی بُرا کام ہوا ہے یا کوئی غلطی ہوئی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ غلطی معاف کر دیں گے اور اس کے اندر اچھے کام کرنے کی قوت آجائے گی۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اے اہل ایمان! جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر (خطبہ اور نماز) کی طرف دوڑ و اور (اس وقت) خرید و فروخت چھوڑ دو۔ اگر تم جانتے ہوتے تو یہ تمہارے حق میں بہت بہتر ہے۔'' (الجمعہ: 9)

رسول اللہ ﷺ نے ایک اور جگہ فرمایا: لوگ جمعہ چھوڑنے سے باز آجائیں ورنہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافل ہو جائیں گے۔(بحوالہ صحیح مسلم:2002)

☆ یعنی کوئی بھی جمعہ کی نماز کے لیے پیچھے نہ رہے کیونکہ اگر کوئی پیچھے رہ گیا تو ایسا ہی ہے کہ جیسے اس کے دل پر تالا لگ گیا، مہر لگ گئی۔

(تالا لے کر بچوں کو دکھائیں کہ) اگر اس کو بند کر دیا جائے تو یہ بغیر چابی کے نہیں کھلتا۔

☆ بالکل اسی طرح ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ جو جمعے کی نماز نہیں پڑھے گا اس کا اچھے کام کرنے کو جی نہیں چاہے گا نہ اس کا کسی کی مدد کرنے کو دل چاہے گا نہ سنت کے مطابق کام کرنے میں دل لگے گا کوئی بھی نیکی کا کام کرنے کو جی نہیں چاہے گا۔

البتہ اگر کوئی بیمار ہو یا کوئی بچہ بہت چھوٹا ہو یا اس کا گھر جامع مسجد (ایسی مسجد جہاں جمعہ پڑھا جاتا ہے) سے اتنا دور ہو کہ وہ مسجد نہ جا سکے تو کوئی بات نہیں اس کا دل تو بند نہیں ہوگا وہ تو اچھے کام کر سکے گا لیکن اسے کوشش کرنی چاہیے کہ جب بھی موقع ملے، مسجد

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

جائے۔اسی طرح اگر کوئی مسافر ہو یا کسی اور جگہ سے تھکا ہوا آیا ہو تو کوئی بات نہیں وہ اپنے گھر میں نماز پڑھ لے۔اگر کوئی زیادہ بوڑھا ہو تو وہ بھی اپنے گھر میں ہی نماز پڑھ لے۔اسی طرح اگر کوئی امی ہوں اور ان کے چھوٹے بچے ہوں تو کوئی بات نہیں وہ بھی گھر میں ہی نمازِ ظہر پڑھ لیں۔

☆ بچو! اگر کوئی لڑکا ہو تو کیا وہ گھر میں نماز پڑھ سکتا ہے؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

☆ نہیں سوائے اس کے جو بیمار ہو یا ابھی چھوٹا ہو اور اسے ساتھ لے جانے والا کوئی نہ ہو۔اسی طرح نماز کی اچھی سی تیاری کر کے مسجد جانے لگیں اور تیز بارش شروع ہو جائے اور مسجد دور فاصلے پر ہو اس وقت جانے کے لیے آپ کے پاس گاڑی بھی نہ ہو تو پھر گھر میں نماز پڑھنے سے دل پر تالا نہیں لگے گا۔

بچوں کو نمازِ جمعہ کی تیاری کی دہرائی کروالیں۔

☆ بچو! اب ہم جمعہ کی تیاری کے لیے کرنے والے تمام کاموں کو دہراتے ہیں:

- اچھی طرح ناخن کاٹیں۔
- ہاتھ دھوئیں اور مسواک بھی دھو کر اچھی طرح سے دانت صاف کریں۔
- جمعہ کے دن نہانا ہے۔
- تیل لگانا (تمام بچے تیل لگا کر دکھائیں) کنگھی کریں۔ایک دوسرے کو دکھائیں۔اب آئینے میں دیکھیں (سب کچھ ایکشن کے ذریعے کریں)۔
- اب عطر لگائیں (ہلکا سا لگائیں)۔
- سرمہ لگائیں۔

بچوں سے درودِ ابراہیمی کہلوائیں تا کہ جن بچوں کو اچھی طرح پڑھنا نہیں آتا وہ سب کے پڑھنے سے سیکھ لیں۔

☆ جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنا ہے،خاص طور پر مسجد کے راستے میں اور اگر کوئی دوست بھی جاتے ہوئے ساتھ مل جائے تو آپس میں اِدھر اُدھر کی کوئی فضول بات چیت نہیں کرنی چاہیے اور وہ آپ سے کہے کہ تم کیوں نہیں بات کر رہے؟ تو آپ اس کو بتائیں کہ آج بہت اہم دن ہے۔ مجھے درود پڑھنا ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ کرنے کو کہا ہے۔چلو ہم دونوں ہی درود پڑھتے ہوئے مسجد کو جاتے ہیں۔

☆ جمعہ کے دن جو کام نہیں کرنے ہیں:

- خطبہ کے درمیان باتیں نہیں کرنی۔
- نماز کے لیے سب بیٹھے ہوئے ہوں اور آپ کچھ دیر سے پہنچیں تو دوسروں کے کندھے پھلانگتے ہوئے آگے نکلنے کی کوشش نہ کریں نہ ہی اپنے سے کسی چھوٹے بچے کو ہٹا کر بیٹھیں بلکہ جہاں جگہ ملے وہیں ادب سے بیٹھ جائیں۔بچوں کو ویسے بھی صف بناتے وقت پچھلی صفوں میں جانا ہوتا ہے۔
- نہ زیادہ ہلیں جلیں اور نہ ہی باتیں کریں۔ بالکل خاموش اور سیدھا بیٹھ کر خطبے کو توجہ سے سننا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

• نماز کے دوران بھی سیدھا کھڑا ہونا ہے، ساتھیوں کو اپنے ہاتھوں، کندھوں یا پیروں سے اذیت نہیں دینی ہے۔

• اسی طرح نماز کے دوران اگر جمائی آئے تو کوشش کرنی ہے کہ منہ نہ کھلے، چھینک یا کھانسی آئے تو گردن ہلکی سی نیچے کو جھکا کر کم سے کم آواز نکالنے کی کوشش کریں۔

☆ بچو! آپ کو فرشتوں والی بات تو یاد ہے نا۔ (دیکھیں، بچے کیا جواب دیتے ہیں)۔

☆ جی بالکل، یہاں بھی مسجد میں بہت سے فرشتے آئے ہوتے ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتے۔ وہ ہمارے ساتھ نماز بھی پڑھتے ہیں اور ہماری ساری اچھی یا بری رپورٹ اللہ تعالیٰ کو دینے کے لیے لکھ لیتے ہیں۔

بچو! مسجد میں فرشتوں کی ایک اور بھی ڈیوٹی ہوتی ہے، وہ میں آپ کو اس حدیث سے سناتی ہوں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح (اہتمام سے) غسل کرے، پھر نماز کے لیے جائے تو گویا اس نے ایک اونٹ کی قربانی دی۔ جو شخص دوسری گھڑی میں جائے تو گویا اس نے گائے کی قربانی دی۔ جو شخص تیسری گھڑی میں جائے تو گویا اس نے سینگ دار مینڈھا بطور قربانی پیش کیا۔ جو چوتھی گھڑی میں جائے تو گویا اس نے ایک مرغی کا صدقہ کیا۔ اور جو پانچویں گھڑی میں جائے تو اس نے گویا ایک انڈا صدقہ کیا۔ پھر جب امام خطبے کے لیے آجاتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے کے لیے مسجد میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ (بحوالہ صحیح البخاری :881)

☆ ہمیں یہ بات پتہ چل گئی اب ہم سب نے یہ کوشش کرنی ہے کہ نماز کے لیے پہلے سے تیاری رکھیں اور جلد سے جلد مسجد پہنچیں۔ دو رکعت نماز ''تحیۃ المسجد'' پڑھیں۔ ابھی اذان میں وقت باقی ہو تو وہاں بیٹھ کر کچھ نہ کچھ قرآن بھی پڑھ لیں اور خطبہ شروع ہو تو غور سے سنیں۔ نماز سے فارغ ہو کر جس طرح ہم نے مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھی تھی، اسی طرح مسجد سے نکلنے کی بھی دعا پڑھ لیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ ''اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل چاہتا ہوں۔'' (صحیح مسلم:1652)

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دیگر نمازیں 2

☆ بچوں کو سلام کریں اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں۔

☆ اب تک ہم نے یہ سیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز سے پہلے کیا کیا کرتے تھے اور پھر نماز کیسے پڑھتے تھے۔ چلیں ہم مل کر دوبارہ دہرا لیتے ہیں:

☆ سب لائن میں کھڑے ہو جائیں، ٹخنہ سے ٹخنہ ملائیں، شاباش، کندھے سے کندھا ملائیں، اللہ اکبر کہیں۔ ہاتھ کیسے رکھنے ہیں؟ میں آپ کو بتاتی ہوں ہاتھ کیسے رکھنے ہیں۔ بایاں ہاتھ نیچے، دایاں ہاتھ اوپر رکھیں۔ انگلیاں وہاں آئیں گی جہاں سے ہمارے ہاتھ حرکت کرتے ہیں (ہتھیلی کے جوڑ کی طرف اشارہ کریں)۔ رکوع کر کے دکھائیں۔ جی شاباش! رکوع میں کمر سیدھی ہو۔ اب سب سیدھے کھڑے ہوں۔ سجدہ میں جائیں۔ اب بیٹھ کر دکھائیں، پاؤں مسنون انداز میں رکھیں۔ شاباش، سلام کس طرح کرنا ہے، کدھر دیکھنا ہے؟ شاباش!

استاد سب بچوں کو دیکھے کہ وہ صحیح نماز ادا کر رہے ہیں، ساتھ ساتھ ان کی اصلاح کریں۔

☆ آج ہم نماز کا طریقہ مکمل کر رہے ہیں۔

☆ اب تک ہم نے کلاس میں کون کون سی نمازیں پڑھنا سیکھ لی ہیں؟ (پہلے بچوں کو بتانے دیں)۔

☆ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء، نمازِ تہجد، نمازِ وتر، سفر کی نماز اور نمازِ جمعہ۔

نمازِ عیدین

☆ رسول اللہ ﷺ نے دونوں عیدوں پر صبح سورج نکلنے کے بعد جماعت کے ساتھ نماز پڑھنی سکھائی۔ یہ نماز مسجد کے ساتھ کھلی جگہ یا عیدگاہ میں پڑھنی ہوتی ہے۔ موسم خراب ہو تو مسجد کے اندر بھی پڑھ سکتے ہیں۔

☆ آپ میں سے کتنے بچے ابو، امی کے ساتھ عید کی نماز کو جا چکے ہیں؟ (بچوں کو بتانے دیں)۔

اگر عید قریب ہے تو نمازِ عیدین تفصیل سے پڑھائیں ورنہ اس مرحلے پر صرف تعارف کافی ہے۔

نمازِ جنازہ

☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک اور نماز بھی سکھائی، جس میں رکوع اور سجدہ نہیں کرتے۔ صرف کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں۔ اس نماز کے بارے میں کوئی بتائے! (بچوں کو سوچنے کا موقع دیں)۔

☆ اس نماز کا نام ہے ''نمازِ جنازہ''۔

☆ نمازِ جنازہ، وہ نماز ہوتی ہے کہ جب کوئی فوت ہو جاتا ہے تو اس کو ہم قبر میں لٹانے سے پہلے یہ نماز پڑھتے ہیں اور اس نماز میں اللہ تعالیٰ سے اس انسان کی بخشش کے لیے دعائیں کرتے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اس کا حساب آسان کر دیں اور اس کی غلطیاں معاف کر دیں۔

دو تین بار دہرائیں، تاکہ بچوں کو یاد ہو جائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ جی! تو آج میں آپ کو ایک اور کہانی سناتی ہوں جو کہ نماز کے بارے میں ہے: ایک دفعہ قحط سالی ہوگئی (بچوں کو قحط سالی کے بارے میں وضاحت کریں) تو اس وقت تمام صحابہ کرامؓ سخت پریشان ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ ہم بہت پریشان ہیں، اگر بارش نہیں ہوئی تو کھیت خراب ہو جائیں گے، فصلیں تباہ ہو جائیں گی، مٹی اڑے گی، سب بیمار ہو جائیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہم ایک اہم نماز پڑھیں گے۔ اس کا نام ہے "نمازِ استسقاء"۔ پھر سب نے مل کر دعا مانگی۔ انہوں نے جس طریقے سے دعا مانگی، اب ہم بھی ویسے ہی سیکھتے ہیں:

> رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اپنے علاقوں میں قحط سالی اور بروقت بارش نہ ہونے کی شکایت کی ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو حکم ہے کہ تم اس کو پکارو اور اس نے تمہاری دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 1173)

بچوں کو اس نماز کے بعد دعا مانگنے کا طریقہ کر کے دکھائیں۔

☆ آپ کو پتہ ہے نا بچو! کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی ایسی خاص نماز پڑھتے تھے تو اچھے اور صاف کپڑے پہنتے تھے لیکن انہوں نے بارش مانگنے کے لیے جو نماز پڑھی اس میں پرانے کپڑے پہنے تھے اور کھلے میدان میں ادا کی تھی۔

☆ بارش کے لیے پڑھی جانے والی نماز کا کیا نام ہے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ نمازِ استسقاء۔ جی! سب مل کر دوبارہ بتائیں۔

> رسول اللہ ﷺ پرانے کپڑوں میں، عاجزی کے ساتھ اور گڑگڑاتے ہوئے نکلے یہاں تک کہ نماز (استسقاء) کی جگہ پہنچے۔ (بحوالہ سنن أبی داؤد: 1165)

☆ ایک اور بھی نماز ہے جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سورج یا چاند گرہن کے وقت پڑھنی سکھائی۔

☆ کس کس کو معلوم ہے کہ گرہن کیا ہوتا ہے؟ (بچوں کو معلومات شیئر کرنے دیں)۔

☆ بچو! چاند گرہن اور سورج گرہن اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔ جس طرح دن اور رات کا باری باری آنا، بارش کا برسنا، کبھی گرمیوں کا موسم اور کبھی سردیوں کا موسم ہونا اور بہت سی دوسری نشانیاں ہیں۔

بچوں کے ساتھ مل کر اور بھی کائنات میں پائی جانے والی اللہ کی نشانیاں یاد کریں۔

☆ ہاں، تو بچو! نمازِ کسوف وخسوف (چاند گرہن، سورج گرہن) میں دو رکعتیں جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ یہ مسجد میں پڑھی جاتی ہے۔

> ام المومنین سیّدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں سورج کو گرہن لگا، تو آپ ﷺ نے ایک منادی (آواز دینے والا) مقرر فرمایا، جس نے یوں آواز دی، "اَلصَّلَاۃُ جَامِعَۃٌ" (نماز تیار ہے)۔ چنانچہ لوگ جمع ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے، تکبیر کہی اور دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کیے۔ (بحوالہ صحیح مسلم: 2092)

ام المومنین سیّدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے چاند گرہن کی نماز پڑھائی اور اس میں بلند آواز سے قرأت کی۔ (بحوالہ صحیح

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

البخاری:1065)

☆ اچھا بچو! اب بتائیں کہ ہمارے کون کون سے اعضاء (Body Parts) ہیں؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

☆ ہاتھ، پاؤں، پیٹ، گردن، ناک، آنکھیں، دانت، گال، کان، ہونٹ وغیرہ۔تو آپ کو معلوم ہے کہ ان سب کا صدقہ واجب ہے؟ یہی بات جب رسول اللہ ﷺ نے صحابہؓ سے کہی، تو سب نے پوچھا کہ پھر ہم کیسے صدقہ کریں؟ رسول اللہ ﷺ تو بہت ہی نرم دل تھے، تو انہوں نے کہا کہ اگر کوئی بری بات کہنے لگے پھر فوراً چپ ہو جائے تو یہ بھی صدقہ ہے۔اسی طرح اگر کوئی آپ سے لڑائی جھگڑا کرتا ہے تو اس کو معاف کر دیں یہ بھی صدقہ ہے اور کوئی صرف مسکرا دے تو یہ بھی صدقہ ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر آدمی پر لازم ہے کہ اپنے (جسم کے) ہر بند (جوڑ) کے بدلے میں صدقہ خیرات کرے۔ پس ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تحمید صدقہ ہے، ہر تہلیل صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے، امر بالمعروف صدقہ ہے اور نہی عن المنکر بھی صدقہ ہے اور ان سب چیزوں سے ضحیٰ کی دو رکعتیں کفایت کرتی ہیں۔(بحوالہ صحیح مسلم: 1671)۔ بچوں سے تسبیح، تحمید اور تحلیل کا پوچھیں۔

☆ اس حدیث میں ایک ایسی نماز کا بتایا جا رہا ہے جس کے پڑھنے سے پورے جسم کا صدقہ ادا ہو جاتا ہے۔ وہ نمازِ فجر کے بعد جب سورج اچھی طرح نکل آئے تب پڑھتے ہیں۔

☆ بچو! آپ اس وقت کیا کر رہے ہوتے ہیں؟ (بچوں سے جواب لیں)۔

☆ بچے اس وقت سکول کی تیاری کر کے سکول وین/بس کے انتظار میں ہوتے ہیں۔

☆ بچو! کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ آپ اپنے پورے جسم کا صدقہ کر کے نکلیں؟ (بچوں کو جواب دینے کا موقع دیں)۔تو آپ چند منٹ پہلے تیار ہو جائیں تا کہ آسانی سے یہ نماز پڑھ سکیں۔

☆ اس نماز کو کہتے ہیں "نمازِ اشراق"

بچوں سے دو تین مرتبہ اس نماز سے متعلق باتیں دہرا لیں۔

☆ جو شخص یہ نماز پڑھے گا تو اگر وہ دن میں کوئی تسبیح کرنا بھول گیا تو اس کے لیے یہ نماز کافی ہوگی۔

اسی طرح چھوٹی چھوٹی اور بھی بہت سی نمازیں ہیں جو ہم پڑھ سکتے ہیں۔اب میں آپ کو ایک اور نماز کے بارے میں بتاتی ہوں، جس کے ساتھ ایک دعا بھی ہے۔یہ دعا نبی ﷺ صحابہ کرامؓ کو سکھا کر اسے یاد رکھنے کی تاکید فرماتے۔اس دعا کو "دعائے استخارہ" کہتے ہیں۔

☆ بچو! ہمیں کون کون سی چیزیں چاہیے ہوتی ہیں؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

☆ جی ہم سب کو کھلونے، کپڑے، پرفیوم، مسواک، گاڑی، گھر بہت ساری چیزیں چاہیے ہوتی ہیں نا۔

☆ صحابہ کرامؓ کہتے تھے کہ ہمیں اگر کوئی چیز چاہیے ہوتی تو رسول اللہ ﷺ فرماتے کہ آپ نماز پڑھیں اگر وہ چیز ٹھیک ہوگی تو اللہ تعالیٰ لازمی دیں گے۔اسی طرح صحابہ کرامؓ کہتے تھے کہ ہماری سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ ہم یہ کام کریں یا وہ کام کریں تو رسول اللہ ﷺ فرماتے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کہ دو رکعت نماز پڑھ لو اور ساتھ یہ دعا کرو۔(بحوالہ صحیح البخاری : 1166) اس دعا کی وجہ سے اس نماز کا نام بھی ''نمازِ استخارہ'' ہے اور استخارہ کا مطلب ہوتا ہے ''خیر مانگنا''، ''بھلائی مانگنا''۔ آپ اپنی ماما سے کہیے گا کہ ماما یہ دعا مجھے یاد کرا دیں، تاکہ مجھے جب بھی اللہ تعالیٰ سے کسی کام کا مشورہ کرنا ہو، تو میں بھی ''نمازِ استخارہ'' پڑھ لیا کروں۔

☆ اس کے علاوہ بچو آپ سب کو تو معلوم ہی ہے کہ رمضان المبارک میں سب لوگ عشاء کی نماز کے بعد اور وتر سے پہلے جو نماز پڑھتے ہیں اس میں دوسری تمام نمازوں سے زیادہ قرآن مجید پڑھا جاتا ہے۔ اس نماز کو نمازِ تراویح یا قیامِ رمضان بھی کہتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان میں قیام کیا اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (بحوالہ صحیح البخاری:37)

بچوں کو ان تمام نمازوں کے نام کی دوبارہ دہرائی کرائیں۔ روزمرہ کی فرض نمازوں اور سنتوں کے علاوہ ان تمام نفل نمازوں کو ''سبب کی نمازیں'' بھی کہتے ہیں۔

☆ جب بارش مانگیں تو کون سی نماز پڑھتے ہیں: ''نمازِ استسقاء''۔

☆ سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت کون سی نماز پڑھنی ہے: ''نمازِ کسوف وخسوف''۔

☆ پورے جسم کا صدقہ دینا ہو تو کون سی نماز پڑھتے ہیں: ''نمازِ اشراق''۔

☆ جب کوئی چیز چاہیے لیکن ہمیں سمجھ نہ آ رہی ہو کہ کیا کریں تو کون سی نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا چاہیے: ''نمازِ استخارہ''۔

☆ رمضان المبارک میں کون سی نماز ہے جس میں قرآن مجید زیادہ پڑھا جاتا ہے: ''نمازِ تراویح / قیام اللیل''۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نماز کے واقعات

☆ سلام اور دعا کے بعد بتائیے کہ: بچو! آج ہماری نماز کی آخری کلاس ہے۔ ہم نے نماز کے بارے میں بہت سی باتیں پڑھی ہیں اور سیکھی ہیں، مثلاً: وضو، تیمّم، نماز کے اوقات، نماز پڑھنی بھی سیکھی، نماز کے بعد کی دعائیں، مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا بھی سیکھی، الحمدللہ۔

☆ آج میرے پاس بہت ساری کتابیں ہیں اور بہت پیارے پیارے واقعات ہیں جو نماز کے بارے میں ہیں تو میں آپ کو وہ سناؤں گی:

☆ بچو! جو بھی غیر مسلم جب مسلمان ہونا چاہتا تھا تو رسول اللہ ﷺ اس کو کلمہ شہادت پڑھواتے یعنی وہ گواہی دے کہ اللہ ہی ایک رب ہے اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔ اس کو ایمان لے آنا کہتے ہیں۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اس نئے مسلمان کو نماز پڑھنے کے لیے کہتے تھے۔ لیکن جو کافر تھے وہ مسلمانوں کو بہت زیادہ تنگ کرتے تھے ان کو نماز نہیں پڑھنے دیتے تھے، بعض دفعہ مارتے بھی تھے تو شروع میں جو نیا مسلمان ہوتا تھا اس کو رسول اللہ ﷺ کہتے تھے کہ تم نماز تو لازمی پڑھو گے مگر گھر کے اندر پڑھنا۔ اب ان کافروں میں کچھ لوگ بہت اچھے بھی تھے، جیسے عمرؓ۔

وہ ابھی تک مسلمان نہیں ہوئے تھے تو رسول اللہ ﷺ جب بھی ان کو دیکھتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے کہ یا اللہ! ان کو مسلمان کر دیں۔ (بحوالہ سنن الترمذی: 3681) ایک دفعہ انہوں نے قرآن مجید سنا تو انہیں اللہ تعالیٰ کی باتیں اتنی اچھی لگیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو شہادتین اور نماز پڑھنے کو کہا اور بتایا کہ جو مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے اس کو بہت اجر ملتا ہے۔

☆ کتنا اجر؟ دس یا بیس یا ستائیس گنا۔ (بچوں کا اندازہ سنیں)۔

☆ جی ہاں! 27 گنا اجر زیادہ ملتا ہے۔

☆ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار تھے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کی کہ نہیں، اے اللہ کے رسول! وہ تو آپ ﷺ کے منتظر ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے برتن میں پانی رکھ دو۔ (میں وضو اور غسل کروں گا)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے غسل فرمایا پھر کھڑا ہونا چاہا مگر بے ہوش ہو گئے۔ جب ہوش آیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا لوگ نماز پڑھ چکے ہیں؟ ہم نے عرض کیا: نہیں، اللہ کے رسول! وہ تو آپ ﷺ کے منتظر ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے برتن میں پانی رکھ دو۔ (میں وضو اور غسل کروں گا) ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم نے ایسا ہی کیا۔ آپ ﷺ نے غسل فرمایا پھر کھڑا ہونا چاہا مگر بے ہوش ہو گئے۔ جب افاقہ ہوا تو پوچھا: کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے عرض کیا: نہیں، اے اللہ کے رسول! وہ آپ کے منتظر ہیں۔ اور لوگ مسجد میں ٹھہرے ہوئے نبی ﷺ کا عشاء کی نماز کے لیے انتظار کر رہے تھے۔ پھر نبی ﷺ نے سیدنا ابوبکر صدیقؓ کے پاس پیغام بھیجا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

چنانچہ قاصد ان کے پاس پہنچا اور اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ آپ کو حکم دیتے ہیں کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سیدنا ابوبکرؓ ایک نرم دل انسان تھے۔انہوں نے فرمایا: اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔تو سیدنا عمرؓ نے ان سے فرمایا کہ آپ اس کے زیادہ حق دار ہیں۔تب سیدنا ابوبکرؓ نے آپ ﷺ کی زندگی کے بقیہ دنوں میں نماز پڑھائی۔(بیماری کی شدت کے باوجود نماز کی فکر تھی۔)(بحوالہ صحیح البخاری:687)

☆سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں، میں لوٹ کر آیا۔جب موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچا تو انہوں نے پوچھا: اللہ نے کیا فرض کیا تمہاری امت پر؟ میں نے کہا: پچاس نمازیں ان پر فرض کیں۔موسیٰ علیہ السلام نے کہا: تم پھر اپنے رب کے پاس واپس جاؤ کیونکہ تمہاری امت میں اس قدر طاقت نہیں۔میں اپنے رب کے پاس لوٹ کر گیا۔اس نے کچھ نمازیں معاف کر دیں۔پھر میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا اور ان سے بیان کیا۔انہوں نے کہا کہ اپنے رب کے پاس لوٹ جاؤ کیونکہ تمہاری امت میں اتنی طاقت نہیں۔پھر میں اپنے رب کے پاس لوٹ گیا۔پھر اللہ نے کچھ نمازیں معاف کر دیں۔پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے کہا اپنے رب کے پاس لوٹ جا، تیری امت اتنی طاقت نہیں رکھتی پھر میں لوٹا (ایسا ہی کئی بار ہوا) آخر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ پانچ نمازیں، پچاس کے برابر ہیں۔میری بات نہیں بدلتی۔پھر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا انہوں نے کہا اپنے رب کے پاس لوٹ جا۔میں نے کہا اب مجھے اپنے رب سے عرض کرنے میں شرم آتی ہے۔(بحوالہ صحیح البخاری:349)

☆دیکھا بچو! اللہ تعالیٰ ہم پر کتنے مہربان ہیں کہ پانچ نمازوں کا ثواب پچاس کے برابر ہیں۔

☆ میں آپ کو ایک اور کہانی سناتی ہوں:

ایک دن رسول اللہ ﷺ مدینہ کی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے۔

☆ بچو! مدینہ کی مسجد کا کیا نام ہے؟

☆ مسجد نبویؐ۔

☆ شاباش! یہ تو سب کو پتہ ہے۔ہاں تو نماز پڑھنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے۔سب صحابہ کرامؓ بیٹھے تھے جیسے آپ لوگ بیٹھے ہیں نا۔رسول اللہ ﷺ نے پوچھا مجھے یہ بتائیں کہ آپ میں سے کس نے روزہ رکھا ہے؟ ایک صحابیؓ نے ہاتھ کھڑا کیا اور کہا: یارسول اللہ ﷺ! میں نے۔رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہوئے پھر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ آپ میں سے کون ایسا ہے جو کسی کے نمازِ جنازہ میں شریک ہوا اور اس نے نمازِ جنازہ پڑھی؟ پھر انہی صحابیؓ نے ہاتھ اٹھایا۔رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہوئے کیونکہ ان صحابیؓ نے روزہ بھی رکھا، نمازِ جنازہ میں بھی گئے۔پھر آپ ﷺ نے پوچھا کہ آپ میں سے کوئی ایسا ہے جس نے کسی غریب کے ساتھ کھانا شیئر کیا؟ ان صحابیؓ نے پھر ہاتھ اٹھایا، رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہو گئے۔

بچو! انہی صحابیؓ نے روزہ بھی رکھا، جنازے میں شریک ہوئے، کھانا بھی شیئر کیا۔پھر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کسی نے آج بیمار کا حال پوچھا؟ پھر انہی صحابیؓ نے ہاتھ کھڑا کیا۔بچو! ہر اچھے کام پر انہوں نے ہاتھ کھڑا کیا۔پھر نبی ﷺ نے کہا کہ جو بھی جنت میں جانا چاہتا ہے وہ ان کے جیسے کام کرے۔

تو بچو! کہانی تو میں نے آپ کو سنا دی مگر میں نے آپ کو ان صحابیؓ کا نام نہیں بتایا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

☆ کون بتائے گا، کیا نام ہے ان صحابیؓ کا؟ ہاتھ کھڑا کریں اور جو آرام سے اپنی باری پر بولے گا اسی سے میں پوچھوں گی۔

☆ سیدنا ابوبکرؓ۔(بحواله صحيح مسلم : 2374)

بچوں سے ایک بار نام دہرالیں۔

☆ سیدنا ابوبکرؓ، رسول اللہ ﷺ کے بہترین دوست تھے۔اور رسول اللہ ﷺ نے ان سے یہ سب سوال نماز کے بعد کیے۔

☆ بچو! آپ کو پسند آئے یہ واقعات؟ (بچوں کے تاثرات سنیں)۔

☆ اچھا بچو! ہم نے نماز کے سارے سبق مکمل کر لیے۔ بہت سی نئی باتیں سمجھیں اور کچھ پہلے سے معلوم باتوں کی دہرائی ہوگئی۔

اب ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں نمازوں کو پابندی سے، بہترین طریقے سے اور اول وقت پر پڑھنے والا بنائے تاکہ ہماری نماز رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے جیسی ہو جائے اور اس طرح نماز ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بن جائے، آمین۔

☆☆☆☆☆

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

HAMARAY BACHCHAY

ہمارا نصب العین

1۔ اللہ سبحان تعالیٰ اور بچے کے مابین ایسا تا حیات
قائم رہنے والا تعلق استوار کرنا جو اسے ایک پر اعتماد اور ثابت قدم مسلمان بننے کی طرف رہنمائی کرے۔

2۔ بطور ایک ذی شعور مسلمان بچوں کی تربیت قرآن وسنت کی روشنی میں کرنے کے فرض کی بجا آوری۔

ہمارے مقاصد

1۔ درست، مفید اور اعتدال پر مبنی اسلامی علم کے ذریعے قرآن وسنت کی روشنی میں بچوں کی کردار سازی اور تا حیات قائم رہنے والی عادات کی نشوونما۔

2۔ بچے کے اندر اللہ سبحان تعالیٰ کی محبت اور تقویٰ ایسے کوٹ کوٹ کر بھرنا کہ اسلامی اصول اور اخلاقی اقدار اس کی روزمرہ زندگی کا لازمی جز بن جائیں۔

ہمارے تعلیمی پروگرام

مفتاح القرآن: ناظرہ قرآن تعلیم پروگرام

منار الاسلام : 3 سے 10 سال کے بچوں کی کردار سازی پر مشتمل پروگرام

مصباح القرآن : 10 سے 13 سال کے بچوں کی کردار سازی پر مشتمل پروگرام

امہات : اسلامی طریقہ تربیت پر مشتمل ماؤں کے لیے پروگرام

تربیتی ورکشاپ برائے اساتذہ :
اساتذہ کی صلاحیت واستعداد کو بہتر بنانے کے لیے پروگرام

ہماری زیر طبع مطبوعات

- مسلم ہیروز
- مسنون آداب
- رمضان المبارک اور دیگر اسلامی تہوار
- الاسماء الحسنیٰ
- تعارف اسلام

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں HBHeadoffice@gmail.com

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن

7۔ اے کے بروہی روڈ H-11/4، اسلام آباد پاکستان۔

فون: +92-51-4436140-3 www.alhudapk.com,www.farhathashmi.com

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION